61-0212-E

It is I, Be Not Afraid

میں ہوں، ڈرو مت

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینھم

ناشرین:

پاسٹر جاویدؔ جارج، اینڈ ٹائم میسج بیلیورز منسٹری۔ پاکستان

پیغام .... میں ہوں، ڈرومت

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

مقام .... لانگ بیچ، کیلیفورنیا، یو ایس اے

دن .... 12 فروری 1961ء بوقت شام

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

اشاعت .... اپریل 2022ء

میں ہوں، ڈرومت

1 برادر بورڈرز، آپ کا شکریہ۔آپ لوگ بیٹھ سکتے ہیں۔آج رات خدا کے گھر میں اُس کے بیمار فرزندوں کے لئے خدمت سرانجام دینے کو میں ایک بڑا اعزاز خیال کرتا ہوں۔اور ہمیں افسوس ہے کہ آپ کے بیٹھنے کے لئے مناسب جگہ نہیں ہے۔جب ہم گلی میں چلے آرہے تھے تو تین یا چار کاریں جارہی تھیں۔اور پھر جب ہم اِدھر کو آئے تو لوگوں کی ایک قطار گرجا گھر سے جارہی تھی کیونکہ ان کے اندر آنے کے لئے جگہ نہ تھی۔اور ہوسکتا ہے کہ اگلے اتوار کی اختتامی شب کے لئے ہم آڈیٹوریم حاصل کرلیں، تب ہم سبھوں کو اندر لاسکیں گے۔

جب آپ کے پاس ایک پرہجوم بھیڑ جمع ہو تو یہ ایسی جگہ بن جاتی ہے جہاں لوگ پریشان ہوجاتے ہیں۔اور جب سامعین پریشانی میں ہوں تو وہاں روح القدس کام نہیں کرسکتا۔آپ کو تعظیم، خاموشی، ایمان اور کسی قسم کے خلل کے بغیر خدا کے پاس آنا ہوتا ہے۔اور جب روح القدس.......... ہمارے ساتھ کام کرنا اُس کے لئے بہت آسان ہوجاتا ہے۔

2 اِس ہفتے گرجا گھر میں ہمیں یقیناً ایک شاندار وقت نصیب ہوا تھا۔میں عبادات میں ابرہام کے موضوعات پر بولتا رہا ہوں اور آج شام کی شفائیہ عبادت کے لئے ایمان قائم کرتا رہا ہوں۔ہم نے عبادت کے اِس حصہ کو بیماروں پر دعا کرنے کے لئے الگ کردیا ہے۔اب میں ہر کسی سے چاہوں گا کہ پہلے خدا کے کلام پر اچھی طرح گرفت حاصل کریں، کیونکہ شفا خدا کا.......... یہ کفارے میں ہے۔اگر پرانے کفارہ میں شفا تھی، تو پھر یہ کفارہ زیادہ بہتر ہے، بلاشبہ اِس میں بھی شفا ہوگی۔اور بائبل کہتی ہے ''وہ ہماری بدکرداریوں کے باعث گھائل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''۔

اب، شفا کسی انسان کے اندر نہیں ہوتی۔شفا خدا کی چھڑا لینے کی برکت ہے جو پہلے ہی آپ کے لئے کلوری پر خریدی جاچکی ہے۔نجات کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو آج رات واقع ہوتی ہے۔نجات اُنیس سو سال پہلے ہی آپ کے لئے خرید لی گئی تھی جب مسیح آپ کے لئے کلوری پر مرا تھا۔یہ مقام تھا جہاں آپ کی شفا خریدی

گئی تھی۔

3 اب، آپ کو اپنے شخصی معاملہ کے لئے اِسے قبول کرنا ہے۔ آپ کہیں ''میں گنہگار ہوں، اور مسیح میرے لئے مرا تھا، وہ میرے ہی لئے مرا تھا۔ اس لئے میں آج رات بہائے ہوئے خون کی بنیاد پر آتا اور اپنی نجات کو قبول کرتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ اور کوئی کام نہیں جو میں اپنے اندر سے کر سکوں۔ اور میں آج رات پورے دل سے اور پوری طرح اُس پر بھروسا کرتا ہوں اور ایمان لاتا ہوں کہ وہ اپنے وعدہ کے مطابق مجھے نجات بخشتا ہے''۔ تب آپ نجات پا جائیں گے، خواہ آپ اسے محسوس کریں یا نہ کریں۔ آپ کلوری پر مکمل کردہ کام پر ایمان لانے سے نجات پاتے ہیں۔

اب، اِسی طریقہ سے آپ شفا پاتے ہیں۔ اب آپ کہیں گے ''اچھا، پھر تو مجھے نجات پانے کے لئے گرجا گھر بھی نہیں آنا پڑے گا''۔

یہ سچ ہے۔ جہاں پر بھی آپ خدا کی شرائط کو پورا کر دیتے ہیں آپ وہیں پر نجات پا جاتے ہیں۔ جہاں پر بھی آپ خدا کی شرائط پوری کر دیتے ہیں وہیں پر آپ شفا پا جاتے ہیں۔

4 اب، خدا معاملات پر اپنے نقطۂ نظر کو تبدیل نہیں کرتا۔ ہم مسلسل یہ کہتے رہتے ہیں کہ ہمارے ایمان کی بنیاد ٹھوس طور پر خداوند کے کلام پر ہے، کیونکہ جب خدا کوئی بات کہہ دیتا ہے تو وہ اُسے واپس نہیں لے سکتا۔ وہ خدا ہے، وہ لامحدود ہے۔ اُس کا ہر فیصلہ کامل ہوتا ہے۔ اب اگر اُس نے یہاں پر ایک فیصلہ کر لیا، اور یہ کامل بھی ہے، تو وہ کسی اَور زمانہ میں اس سے زیادہ کامل فیصلہ نہیں کر سکتا۔ اُسے وہی فیصلہ کرنا ہوگا کیونکہ............ اگر وہ ایسا کرے تو اُسے اِس فیصلہ میں کمی چھوڑنا پڑے گی۔ اور اگر اُس نے وہاں پر غلط فیصلہ کیا تھا............ بلکہ اگر اُس نے یہاں پر کچھ مختلف فیصلہ کیا تھا تو پھر یہ فیصلہ غلط تھا۔ اور اگر وہ غلطی کرے تو پھر وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ سمجھ گئے؟ پس آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ جب خداوند کچھ کہہ دیتا ہے تو بعین اُسی طرح واقع ہوتا ہے۔

5 اور اب، آپ خود............ میں نے متعدد بار دیکھا ہے کہ لوگ ایمان پر گرفت رکھتے ہیں، اور اس تک رسائی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہت دفعہ لوگ اس کی چوٹی تک پہنچ جاتے ہیں۔ ایمان بہت سادہ ہے۔ بائبل میں آپ دیکھتے ہیں کہ اُنہوں نے خون کس چیز سے لگایا؟ یہ زوفا تھا۔ زوفا مصر اور فلستین میں پائی جانے والی عام جڑی بوٹی ہے جو اینٹوں کی درزوں اور زمین پر اگتی ہے، تھوڑی سی سبز، تین کونوں

والی شکل، ہیرے کی شکل کے پتے اور چھوٹا سا پھول رکھتی ہے۔آپ اسے کہیں سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ زوفا تھا۔ یہ چیز تھی جس کے ساتھ اُنہوں نے خون اپنے دروازوں کی چوکھٹوں پر لگایا۔ زوفا اورگھاس پھوس استعمال کرنے کی وجہ یہ تھی کہ یہ ایمان کی نمائندگی کرتا ہے۔...........

آپ خون کس طرح لگاتے ہیں؟ ایمان کے ساتھ، کسی اعلیٰ و برتر چیز کے ساتھ نہیں، بلکہ سادہ سے ایمان کے ساتھ جیسا آپ رکھتے ہیں۔ یہ طریقہ ہے جس سے آپ خون لگاتے ہیں۔جس طرح آپ کہتے ہیں ''میں کار میں بیٹھ کر گھر جانے لگا ہوں''۔آپ کو کیونکر معلوم ہے کہ آپ ایسا کرنے والے ہیں؟ آپ کو اس کا یقین نہیں ہوتا۔آپ کو تقریباً یقین ہوتا ہے،لیکن آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ ایسا کرنے والے ہیں۔ پھر آپ عملی طور پر آگے بڑھتے اور روانہ ہو جاتے ہیں۔

اِسی طرح سے شفا بھی ہے۔فقط خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائیں،اُس کے بہائے ہوئے خون کی بنیاد پر اُسے اپنا شافی قبول کریں، کہ وہ آپ کی بدکرداریوں کے باعث گھائل کیا گیا،اُس کے مار کھانے سے آپ نے شفا پائی تھی: شفا پائیں ''گے'' نہیں بلکہ پا چکے -- یہ فعل ماضی ہے۔آپ پہلے ہی اُس کے مار کھانے سے شفا پا چکے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب سے عالیشان بات ہے۔اُس کے مار کھانے سے، ماضی ہی میں،ہم شفا پا چکے۔

6 اب،مسٹر رابرٹس،مسٹر ٹامی اوسبرن،مسٹر اے اے ایلن،اوہ، کتنے بھائی ہیں جو خدمت کے میدان میں ہیں اور بیماروں پر ہاتھ رکھنے اور اُن کے لئے دعا کرنے کی خدمت رکھتے ہیں...........اور یہ چیز ہے جس سے میں پشت کے بل گر جاتا ہوں۔''آپ کافی لوگوں کے لئے دعا نہیں کرتے''۔اب،میں ان مسیحی بھائیوں کے بارے میں یقین رکھتا ہوں کہ اُنہیں خدا کی طرف سے خدمت ملی ہے۔وہ ایک رات میں سینکڑوں لوگوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ میں پورے دل سے یقین رکھتا ہوں کہ وہ وہی کر رہے ہیں جو خدا نے اُنہیں کرنے کو کہا ہے۔ یہ اُن کی خدمت ہے۔

لیکن اگر آپ تھوڑی دیر میری برداشت کریں تو میں یقین رکھتا ہوں کہ مسیح تک پہنچنے کے لئے ہاتھ رکھنے سے بھی برتر طریقہ ہے۔اس لئے کہ بیمار کہہ سکتا ہے''فلاں فلاں برادر نے مجھ پر ہاتھ رکھا تھا۔میں نے محسوس کیا تھا کہ خدا کی قدرت اُس کے ہاتھوں کے ذریعے آ رہی ہے''۔دیکھئے، یہاں پھر بیچ میں کوئی

انسان آجاتا ہے۔ سمجھے؟

7 مگر یہ ایک یہودی روایت تھی۔ اگر آپ غور کریں تو ایک کاہن (یائیر) نے کہا تھا ''چل کر میری بیٹی پر ہاتھ رکھ تو وہ تندرست ہو جائے گی''۔

اب، وہ ایک یہودی تھا۔ مگر رومی غیر قوم نے کہا ''میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے۔ فقط کلام ہی کردے تو میرا خادم بچ جائے گا''۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ اُس رومی کا ایمان کہاں پر تھا......؟ اس نے یسوع کو............

اُس نے مزید آگے بڑھتے ہوئے کہا ''میں کسی دوسرے کے ماتحت ہوں''۔ وہ صوبہ دار تھا، جس کا مطلب ہے کہ وہ رومی فوج میں ایک سو آدمیوں کے ماتحت تھا۔ اُس نے کہا ''جب میں ایک سے کہتا ہوں 'جا' تو وہ جاتا ہے، اور دوسرے سے کہتا ہوں کہ 'آ' تو وہ آتا ہے''۔ وہ جانتا تھا کہ ہر ایک چیز اُس کے قانونی اختیار میں ہے، اُس پر اُس کا غلبہ ہے، اور اسے اُس کا حکم ماننا ہے۔ جب اُس نے مسیح کے آگے یہ اقرار کیا تو کیا کہا؟ ''زبان سے کہہ دے...........''۔ اُس نے یہ کہا کہ ''تو ہر ایک چیز پر، ہر بیماری پر اختیار رکھتا ہے۔ فقط زبان سے کلام کردے''۔

یسوع نے اس کے متعلق کیا کہا؟ وہ مڑا اور اُس نے یقیناً اُس رومی کی عزت افزائی کی۔ اُس نے کہا ''میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں دیکھا''۔ سمجھے؟

''آ کر ہاتھ نہ رکھ، فقط کلام کردے''۔ اب، یہ مقام ہے جہاں ہم لوگوں کو لانے کی کوشش کررہے ہیں کہ وہ ایمان لائیں کہ خدا............ یہ کوئی انسان نہیں ہے، یہ آپ کا خداوند، یسوع مسیح ہے۔ یہ وہ کام ہے جو اُس نے آپ کی خاطر کیا۔

8 اب ایک بڑا مسئلہ جو آج کے لوگوں کے ساتھ پیدا ہوتا ہے یہ ہے کہ وہ سوچتے ہیں کہ ہم کسی تاریخی قسم کے خدا کی خدمت کررہے ہیں، یا یہ کہ کسی وقت وہ عظیم شافی تھا، یا یہ کہ کسی وقت وہ ایک عظیم ہستی تھا، مگر اب یہ ایک یادگاری ہے، ایک تاریخی معاملہ ہے۔ یہ غلط ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔ اور وہ زندہ ہے۔ اور اگر وہ اب بھی زندہ ہے، اور وہ اب بھی موجود ہے، تو اُسے فطرت میں ویسا ہی ہونا چاہیئے، اختیار میں ویسا ہی ہونا چاہیئے، رویے میں ویسا ہی ہونا چاہیئے۔ وہ وہی

یسوع ہے (عبرانیوں 8:13)، کل، آج اور ابد تک ایک جیسا۔
اگر کوئی طریقہ ہوتا کہ میں ایسا کر سکتا............ میں کوئی ڈاکٹر نہیں ہوں ۔ میں دوائیوں اور اپریشنوں کے بارے کچھ نہیں جانتا۔ میں دوائی اور اپریشنوں کو عزت دیتا اور ان کا یقین کرتا ہوں ۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ ہمارے لئے خدا کی بھیجی ہوئی برکات ہیں ۔لیکن بعض اوقات ہم کسی ایسے مقام پر آ جاتے ہیں جو طبی سائنس کی گرفت سے کہیں ماوراء ہوتا ہے۔اور جب یہ مقام آ جائے تو میں خیال کرتا ہوں کہ بجائے سب کچھ چھوڑ دینے اور مرنے کے، ہم معالجِ عظیم کے پاس آنے کا استحقاق رکھتے ہیں۔

9 اگر آپ کا علاقائی ڈاکٹر آپ کے لئے کچھ نہ کر سکے تو آپ حق رکھتے ہیں کہ آپ کسی سپیشلسٹ کے پاس چلے جائیں۔ اور اگر سپیشلسٹ بھی آپ کے لئے کچھ نہ کر سکے، تو پھر آیئے سپیشلسٹوں کے سپیشلسٹ یسوع کے پاس چلیں ۔ یہی سبب ہے کہ میں یہاں ڈاکٹر کا مریض لینے کے لئے نہیں بلکہ ڈاکٹر کے مریض ، خدا کے فرزند، اور اپنے دوست کے لئے دعا کرنے کے لئے ہوں ۔ اِسی لئے میں یہاں موجود ہوں۔

اب، دوائی شفا نہیں دیتی ۔ یہ ہم سب جانتے ہیں ۔کوئی ایسی دوائی نہیں جو شفا دینے کا دعویٰ کرتی ہو۔دوائی فطرت کی مدد کرتی ہے، شفا دینے والا خدا ہے۔دوا سے کبھی کسی نے شفا نہیں پائی ۔آپ ایسا نہیں کر سکتے ۔ شفا بافت کی تعمیر ہے، اور ایسی کوئی چیز نہیں جو بافت کی تعمیر کر سکے بلکہ زندگی بافت کی نشوونما کرتی ہے۔

اب، ہم ایک ہڈی کو درست کر کے بڑے کام کر سکتے ہیں ۔لیکن اس سے ہڈی کو شفا نہیں ملتی ۔ یہ صرف اُسے واپس رکھتی ہے، پس خدا اسے شفا دیتا ہے ۔اس ہڈی کو شفا دینے کے لئے کسی چیز کو کیلشیم اور دیگر چیزیں پیدا کرنا پڑتی ہیں۔

اب، ڈاکٹر............ یہ آپ کا کام ہوتا ہے کہ آپ ڈاکٹر کے پاس جائیں اور وہ اسے درست کر کے اس کی جگہ لگائے ۔لیکن اگر خدا اسے شفا نہ دے تو اسے کبھی شفا نہ ہوگی ۔اگر آپ کا دانت خراب ہو جائے تو ڈاکٹر اسے نکال سکتا ہے۔لیکن وہ اُس خالی ہو جانے والی جگہ کو اور اُس بافت کو جسے اُس نے چیر ڈالا ہے شفا نہیں دے سکتا۔ وہ اپنڈکس یا آپ کے پہلو میں پیدا شدہ کسی ابھار کو نکال سکتا ہے، لیکن جہاں سے یہ نکالا جائے اُس جگہ کو وہ شفا نہیں دے سکتا۔ وہ کچھ نکال تو سکتا ہے لیکن شفا نہیں دے سکتا۔ دوائی شفا نہیں دیتی ۔کوئی

دواشفانہیں دیتی۔ یہ فقط صاف رکھتی ہے، جبکہ شفا خدا دیتا ہے۔ اور ہمیں یہ ذہن میں رکھنا چاہئے۔

10 اور اب ، آج رات جب ہم شفا کے لئے اُس کے پاس آتے ہیں ، تو میں ایک بات کی درخواست کرنا چاہتا ہوں .... یہاں موجود کتنے لوگ اِس پر اپنا ہاتھ بلند کریں گے ، کہ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ عبرانیوں 8:13 میں کلام کہتا ہے کہ یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ شکریہ۔

پھر اگر آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ کلام یہ فرماتا ہے، تو پھر آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ جو کچھ کلام کہتا ہے سچ ہے۔ اب ، یسوع جب زمین پر تھا تو اُس نے کہا تھا کہ وہ کوئی کام خود سے نہیں کرتا۔ ہم سب اِس بات سے واقف ہیں۔ اُس نے فرمایا تھا ''اِن کاموں کو میں خود سے نہیں کرتا ، بلکہ باپ جو مجھ میں رہتا ہے وہ اِن کاموں کو کرتا ہے''۔ یہ سچ ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟

11 یوحنا 19:5 میں اُس سے سوال کیا گیا تھا جب وہ ایک تالاب کے پاس سے گزر رہا تھا جہاں ہزاروں لنگڑے، اندھے، مفلوج اور پژمردہ لوگ پڑے تھے۔ اور اُس نے چارپائی پر پڑے ایک شخص کو دیکھا۔ اور وہ جانتا تھا کہ وہ اڑتیس سال سے اِس حالت میں ہے۔ اُس نے اُسے تندرست کر دیا اور آگے بڑھ گیا، اور لوگوں کی اُس بھیڑ کو وہیں چھوڑ دیا۔ اور اُس سے سوال کیا گیا۔

میں فرض کرتا ہوں کہ اگر آج رات وہ جسمانی صورت میں ہمارے درمیان موجود ہوتا اور یہی کام کرتا تو ہمارے اکابرین بھی اُس سے سوال کرتے۔ اور اُس نے یہ الفاظ کہے۔ اب، اپنے دل میں اِس پر نشان لگا لیں۔ ''میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا خود سے کچھ نہیں کرسکتا، بلکہ جو کچھ باپ کو کرتے دیکھتا ہے وہی بیٹا کرتا ہے''۔

اب کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ کلام کی سچائی ہے؟ یوں یسوع کبھی کوئی معجزہ نہیں کرتا تھا جب تک خدا اُسے رویا کے ذریعے نہ دکھاتا کہ کیا کرنا ہے۔ اگر ایسا نہیں تھا، تو پھر اُس نے ایسی بات بتائی جو کہ تھی نہیں، اور اِس سے کلام غلط ہو جاتا ہے۔ تو پھر ہم کہاں پر ہیں؟ سمجھے؟ اُس نے کبھی بے ترتیب کام نہیں کیا۔ کسی نبی نے کبھی بے ترتیب کام نہیں کیا۔ وہ اُسی طرح کرتے تھے جیسے خدا اُنہیں کرنے کو کہتا اور دکھاتا تھا۔

12 جب یسوع زمین پر تھے تو اُنہوں نے اپنے مسیح ہونے کا اعلان کیا، اور یوحنا نے اعلان کیا کہ اُس کے ساتھ مسیح کا نشان ہے۔ اور پرانے عہد نامہ کا دعویٰ تھا کہ مسیح کا نشان ہوگا، اور اُس نے ثابت کیا

کہ وہ مسیح تھا۔اُن کو کیونکر معلوم ہوا کہ وہ خدا بھی تھا اور نبی بھی۔موسیٰ جس کی وہ پیروی کرتے تھے نے کہا تھا کہ ''خداوند تمہارا خدا میری مانند ایک نبی برپا کرے گا''۔ہم یہ جانتے ہیں۔ہم اس سے آگاہ ہیں۔ اور اُس نے یہودیوں اور سامریوں کے بیچ یہ نشان دکھایا۔لیکن بلاشبہ اُس نے غیر قوموں کے بیچ کبھی ایسا نہ کیا کیونکہ اُن دنوں ہم غیر قوم تھے، ہمارے لوگ غیر قوم رومی تھے۔ہم کسی مسیح کا انتظار نہیں کر رہے تھے، اور مسیح اُنہی پر ظاہر ہوتا ہے جو اُس کے متلاشی ہوتے ہیں۔یہ طریقہ ہے.......... جو اُس کا انتظار کرتے ہیں اُن پر وہ دوبارہ ظاہر ہوگا۔پس آج رات ہمارے لئے لازم ہوگا کہ ہم اُس کے منتظر اور متلاشی ہوں تاکہ جب وہ آئے تو ہم اُسے کھو نہ دیں۔

13 اب، یسوع نے جانے سے پہلے (اپنا پیغام شروع کرنے سے پہلے میں یہ نوشتے پیش کر رہا ہوں)، یسوع نے زمین کو خیرباد کہنے سے پہلے کہا تھا ''تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی''۔ اب،'دنیا' کے لئے یہاں لفظ'' کاسموس (کائنات)'' ہے جس کا مطب''ترتیبِ دنیا'' ہے۔سمجھے؟ ''دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے (جو کہ کلیسیا ہے)، کیونکہ میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر رہوں گا''۔ہم سب جانتے ہیں کہ کلام یہ کہتا ہے۔اِس سے یسوع کل، آج اور ابد تک یکساں ٹھہرتا ہے۔

اب دیکھئے۔''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے، بلکہ اِن سے زیادہ..........'' میں جانتا ہوں کہ کنگ جیمز ورژن کہتا ہے کہ 'بڑے کام'، لیکن اگر آپ ایمفیٹک ڈائیا گلاٹ کو دیکھیں.......... اُس سے بڑا کام کوئی نہیں کرسکتا۔اُس نے مُردوں کو زندہ کیا، فطرت کو روک دیا۔اِس سے بھی بڑھ کر یہ کہ اُس وقت خدا ایک انسان مسیح یسوع کے اندر تھا۔الوہیت کی ساری معموری مجسم ہو کر اُس میں سکونت کرتی تھی، 1-تیمتھیس 16:3 کہتا ہے''اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے، اس لئے کہ خدا جسم میں ظاہر ہوا''۔اُسے عمانوایل کہا گیا۔وہ فقط ایک آدمی کے اندر تھا۔لیکن وہ.......... جب وہ.......... اِس ایک شخص نے خدا کا بیٹا ہوتے ہوئے اپنی کلیسیا کو پاک کرنے کے لئے اپنی جان دے دی، تاکہ وہ روح القدس کی صورت میں ان واپس آسکے اور عالمگیر سطح پر اپنی کلیسیا کے اندر رہ سکے۔''جو کام میں کرتا ہوں (اُسی طرح کے کام) تم بھی کرو گے، بلکہ ان سے زیادہ کام کرو گے، اس لئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں''، تاکہ وہ روح

القدس کی صورت میں واپس آ کر عالمگیر سطح پر اپنی کلیسیا کے اندر رہ سکے۔

14 یہ میرا آج رات کا اقرار ہے کہ یسوع مسیح مردہ نہیں، وہ زندہ ہے۔ وہ اپنی کلیسیا میں زندہ ہے۔ اگرچہ ہمارے بہت سے عقائد نے اسے باہر نکلنے پر مجبور کر دیا ہے، جیسا کہ بائبل کہتی ہے............ہم لودیکیہ کے کلیسیائی دور میں دیکھتے ہیں جو کہ آخری کلیسیائی زمانہ ہے، جو کہ پنتی کاسٹل زمانہ ہے جس میں اب ہم رہ رہے ہیں، یسوع کلیسیا سے باہر کھڑا تھا، اور دروازے پر دستک دے رہا تھا اور پھر سے اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ''میں جن جن سے محبت کرتا ہوں اُنہیں ملامت اور تنبیہہ بھی کرتا ہوں............''

''............اگر کوئی دروازہ کھولے گا تو میں اندر آ کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا''۔

اب اِس اقرار پر کہ............اگر ہم آج رات اِس عمارت کے اندر دیکھ سکیں کہ یسوع آج بھی زندہ ہے، اور بغیر کسی شک کے سائے کہ یسوع مسیح ابن خدا روح القدس کی صورت میں اِس عمارت کے اندر موجود ہے، تب اگر وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے، تو وہ وہی کام کرے گا جو وہ کل کرتا تھا۔ اُس کا رحم اور محبت ویسی ہی ہوگی۔

15 اور یہ اِس بنیاد پر تھا کہ ''اگر تم ایمان رکھو تو میں یہ کر سکتا ہوں۔ میں وہی کرتا ہوں جو باپ مجھے دکھاتا ہے''۔ جیسے کہ اُس عورت نے اُس کے لباس کو چھوا تو قوت اُس میں سے نکلی۔ اُس نے اردگرد سامعین کو دیکھا اور اُس نے اُس عورت کو تلاش کر لیا جس نے چھوا تھا۔ اُس نے عورت کو بتایا کہ اُس کا خون بہنا بند ہو گیا ہے، اِس لئے کہ اُس کے ایمان نے اُسے بچا لیا۔

کیا آپ نے لفظ ''بچا لیا'' پر غور کیا؟ بائبل مقدّس میں تلاش کریں اور دیکھیں کہ کیا یہ ایک ہی یونانی لفظ ''سوزو'' نہیں ہے جس کا مطلب ''جسمانی طور پر بچانا'' یا ''روحانی طور پر بچانا'' ہے۔ اِن دونوں کے لئے ہر دفعہ یونانی میں اِس کا ترجمہ ''سوزو'' کیا جاتا ہے۔ ''تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا''۔ تجھے کس سے بچا لیا؟ گناہ سے۔ تجھے کس سے بچا لیا؟ جریانِ خون سے بچا لیا۔ ''تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا''۔ اور اِس سارے کام کی بنیاد ایمان پر ہے۔

16 اب، ہم دیکھتے ہیں کہ جب یسوع یہاں تھا، اور اُس نے ظاہر کیا کہ وہ مسیح تھا، تو بہتیرے ایسے تھے جنھوں نے اُس کا یقین نہ کیا اور وہ اُسے قسمت کا حال بتانے والا، بعل زبول، اور شیطان کا نام دینا

چاہتے تھے جو خدا کا کام کر رہا تھا۔ کیا آپ میں سے کسی کو بائبل میں سے یہ چیز یاد ہے؟ ٹھیک ہے۔ یسوع نے کہا تھا ''میں تمھیں یہ معاف کرتا ہوں۔ لیکن جب روح القدس آئے گا اور اِنہی کاموں کو کرے گا، اگر تم اُس کے خلاف کچھ کہو گے تو تمھیں معاف نہیں کیا جائے گا، نہ اِس جہان میں، نہ آنے والے جہان میں''۔ اور اُس نے غیر قوم کے زمانہ کے لئے وعدہ کیا، کہ غیر قوم کے دَور کے اختتام پر اِسی قسم کا مسیح کا نشان ظاہر ہو گا جیسے یہودی دَور کے اختتام پر، جیسے سامری دَور کے اختتام پر ہوا۔ لوگوں کے تین طبقات، حام، سم اور یافت کے لوگ ....اور غیر قوم کے دَور کے اختتام پر..........اگر اُس نے یہودی دَور کے اختتام پر اِس طرح کیا، سامری دَور کے اختتام پر اِس طرح کیا، تو اُسے غیر قوم کے دَور کے اختتام پر بھی ایسا ہی کرنا ہوگا۔ اگر ہم فقط علمِ الٰہیات پر لحاظ کریں تو پھر اُس نے جس طرح اپنے مسیح ہونے کو اُن پر ظاہر کیا تو اپنی غلط نمائندگی پیش کی، تو پھر ہم اُسی نشان کو نہ لیں۔

17 لیکن اگر آپ قریب سے دیکھیں گے (سنئیے، آپ جو کرسیوں اور سٹریچروں پر ہیں، اگر آپ غور سے دیکھیں گے) ....وہ بس اپنے زندہ ہونے کو ثابت کر سکتا ہے۔ لیکن جہاں تک آپ کے شفا پانے کا تعلق ہے، تو یہ ایک مکمل شدہ کام ہے۔ اگر وہ آج رات یہی سوٹ پہنے یہاں کھڑا ہوتا جو اُس نے مجھے دیا ہے، تو وہ آپ کو شفا نہ دے سکتا۔ اگر آپ اُس کی منت کرتے، اُس سے التجا کرتے تو وہ اُس کام کو نہ کر سکتا جسے وہ پہلے ہی کر چکا ہے۔ اُس نے اِسے آپ پر آپ کے ایمان کی بنیاد پر چھوڑ دیا ہے۔ وہ آپ کے اپنے طریقہ، آپ کی مرضی کے مطابق آپ کو نہیں بچا سکتا۔ آپ ایک آزاد مرضی کے مالک فرد ہیں۔ آپ اِسے رد کر سکتے ہیں، یا قبول کر سکتے ہیں۔ کیا اب آپ صاف صاف سمجھ گئے ہیں؟ وہ آپ کی مرضی کے مطابق آپ کو شفا نہیں دے سکتا، وہ آپ کی مرضی کے مطابق آپ کو بچا نہیں سکتا۔ مگر وہ اپنے وعدوں میں خود کو ظاہر کر سکتا ہے۔ تب آپ اِن بنیادوں پر اِسے قبول کریں۔ اب کتنے لوگ یہ سمجھ گئے ہیں؟ پس اپنے سروں کو جھکائیے جبکہ ہم دعا کرتے ہیں۔

18 رحیم ترین اور قدوس باپ، جس نے ہمارے خداوند کو مُردوں میں سے دوبارہ زندہ کر دیا، اور اُسے سردار کاہن بنا کر ہمیں دے دیا ہے، اور جو اُس نے ہمارے لئے کیا ہے کے اقرار پر ہماری شفاعت کرنے کے لئے ہمیشہ زندہ ہے، جو آج رات خدا کے تخت پر کبریا کی دہنی طرف بیٹھا ہے، جو ایسا سردار

کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں کے احساس کے ساتھ چھو سکتے ہیں...........خداوند، ہم اُس کے ہمیشہ کافی نام کے وسیلے جو اُس نے ہمیں بخشا ہے تیری قدوسیت اور تیرے فضل کے تخت کے پاس آتے ہیں۔ ''میرے نام سے باپ سے جو کچھ مانگو گے میں وہی کروں گا''۔

اب، آسمانی باپ، بہت سے ایسے ہیں جو اِس ہفتہ کا انتظار کرتے رہے ہیں، جو توقعات لئے اِس عمارت میں بیٹھے ہیں، اور وہ اِس رات کی آمد کے منتظر تھے۔ کہتے ہیں کہ سینکڑوں لوگ یہاں سے واپس چلے گئے ہیں۔ خدا باپ، میری دعا ہے کہ خود کو اِن لوگوں پر اِس طور سے ظاہر کر کہ ہمارے درمیان کوئی شخص کمزور نہ رہ جائے۔

19 اے عظیم روحِ پاک، اِس گھڑی کو دیکھتے ہوئے جس میں ہم زندہ ہیں، سائے اُتر رہے ہیں، خاتمہ قریب ہے، اور اے خدا میری منت ہے کہ اسے ہر دل کا ختنہ کرنے دے، ہر طرح کی بے اعتقادی اور شک کے سائے کو دُور کرنے دے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ خود کو آج رات ایسے واضح طور پر ہمارے درمیان ظاہر کرے کہ کوئی ایک بھی شخص ایسا نہ رہ جائے، خواہ بوڑھا خواہ جوان، بلکہ ہر ایک دیکھے کہ وہ یہاں موجود ہے۔ اور بخش دے کہ وہ اُسے بطور اپنا نجات دہندہ اور بطور اپنا شافی قبول کریں۔ غیر نجات یافتہ نجات پائیں اور بیمار شفا حاصل کریں۔ اور وہ جو موت کے سایوں کی حدود میں بیٹھے ہیں عظیم روشنی اُن پر جلوہ گر ہو۔ بخش دے کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں اور تندرستی پا کر گھر کو جائیں، تاکہ خدا کا جلال ویسٹ کوسٹ میں جانا جائے، تاکہ اُن کے فرزندوں، اُن کے عزیزوں اور گردونواح کے لوگوں سے کہا جا سکے کہ یسوع آج بھی زندہ ہے۔

20 اے باپ، ہمیں بائبل میں سکھایا گیا ہے کہ مردوں میں سے زندہ ہونے کے ایک دن بعد، یا اُسی دن، اُس کے شاگردوں میں سے ایک جس کا نام کلیوپاس تھا، اپنے دوست کے ساتھ اماؤس نامی شہر کی طرف جا رہا تھا، وہ متنفر ہو کر واپس جا رہے تھے۔ یہاں بہت سے ایسے ہیں جو اُسی حالت میں ہیں، جو خیال کرتے ہیں کہ کلیسیا ناکام ہو چکی ہے۔ اور یہ ہو چکی ہے۔ مگر تو ناکام نہیں ہوا۔ اور راہ میں چلتے ہوئے ایک طرف سے ایک شخص اُن کے ساتھ ہو لیا، اور جب اُس نے اُن کی افسردگی اور شکست کی وجہ دریافت کی تو اُنہیں کلامِ مقدس سے وضاحت کرنا شروع کیا۔ اُس نے ایسے ظاہر کیا کہ آگے

بڑھ جانا چاہتا ہے لیکن اُنہوں نے اُسے اندر آنے کو کہا۔ جب وہ اُن کے ساتھ اندر آ گیا اور دروازہ بند تھا، تب اُس نے کچھ ایسا کیا جو اُس نے مصلوب ہونے سے پہلے کیا تھا، اور وہ ایک دم جان گئے کہ یہ تو خداوند ہے۔ وہ کسی عقبی دروازے سے اُن کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ اُن کے دل اور پاؤں ہلکے پھلکے ہو گئے اور وہ فوراً یروشلم کی طرف واپس بھاگے، اور لوگوں کو بتانے لگے کہ یسوع فی الحقیقت اب بھی زندہ ہے۔ اور وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے ''جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟''

21 باپ، میری دعا ہے کہ وہ آج رات اِن روشوں سے نکلے اور ہر ایک دل کے اندر آ جائے، اگلی چند ساعتوں میں ہم سے گفتگو کرے اور پھر خود کو ہم پر ظاہر کرے۔ بخش دے کہ وہ ہمارے درمیان اِس سٹیج پر کھڑا ہو اور اپنا آپ دکھائے کہ وہ وہی یسوع ہے۔ پھر بیمار جلدی سے گھروں کو روانہ ہوں، یہ کہتے ہوئے کہ ''کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے جب کلام کیا جا رہا تھا؟ یہ عجیب تھا، لیکن کوئی چیز سارا وقت مجھ سے بات کر رہی تھی''۔ اے باپ، یہ بخش دے، اور ہم جب تک زندہ ہیں تیری تعریف کریں، اور اِسے ہمیشہ یاد رکھیں گے، اس لئے ہم پورے خلوص سے یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

اب، فقط چند لمحوں کے لئے میں آپ کی توجہ متی 14:27 کی طرف مبذول کرانا چاہوں گا:

یسوع نے فوراً اُن سے کہا، خاطر جمع رکھو، میں ہوں، ڈرومت۔

22 یہ تقریباً سورج کے غروب ہونے کا وقت ہوگا۔ یہ دن بڑا خوفناک رہا تھا۔ ہزاروں لوگ جمع ہو گئے تھے، لیکن بڑا ماہی گیر اپنی چوڑی چکلی پشت اور پٹھوں کے ساتھ اپنی چھوٹی کشتی کو جھیل کے ریتلے ساحل سے دُور لے جا رہا تھا۔ اُن کے آقا نے اُن کو حکم دیا تھا جس کی پیروی میں وہ جھیل کے پار جا رہے تھے، جب تک کہ وہ لوگوں کو رخصت کر رہا تھا۔

اور شمعون جو شاید اُن سب میں سے زیادہ جسیم تھا نے چھوٹی سی کشتی کو ساحل سے دھکیلا اور دوسرے رسولوں کے بیچ کشتی میں سوار ہو گیا، ورتقریباً کشتی کے درمیان میں بیٹھ گیا، اور چپوا اپنے ہاتھ میں لے لیا............

اور شاید وہ دو یا تین چپو چلا چکے ہوں گے کہ اُنہوں نے اُس جماعت کے لئے ہاتھ لہرایا ہو گا جسے وہ ساحل پر چھوڑ کر جا رہے تھے، اور وہ چلّا رہے ہوں گے کہ ''واپس آ ؤ اور ہم سے دوبارہ ملو۔ ہم تمہارے ساتھ جانا پسند کریں گے''۔ چونکہ اُنہوں نے اُن کے دل جیت لئے تھے اور وہ اِن اشخاص سے محبت کرتے تھے۔

اُنہوں نے خدا کے ہاتھ کو اُن کے ساتھ کام کرتے دیکھ لیا تھا، اور وہ جان گئے تھے کہ یہ خدا کے خادم ہیں۔

23 سورج کا رنگ سرخ ہو رہا تھا اس لئے کہ یہ گلیل کے پہاڑوں سے ڈھل گیا تھا، گلیاں ساکت ہو گئی تھیں، اور آسمان تاریک ہونا شروع ہو گیا تھا جبکہ میرے خیال میں چپو بھی قدرے دھیرے ہو گئے ہوں گے۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہ جواں سال یوحنا رہا ہوگا۔ وہ اُن سب میں کم عمر تھا، شاید تیس سال سے کچھ زیادہ عمر کا آدمی۔ اور جب وہ تھوڑی دیر آرام کے لئے رکے ہوں گے اس لئے کہ دستکاری بھاری لکڑی کی تھی اور چپو بہت بڑے اور وزنی تھے، اور ایک بڑے سے چپو کو ایک آدمی سنبھالتا ہوگا جو کہ سخت کام تھا، اور شاید شام کے سکوت میں ہوائیں ساکن ہو گئی ہوں گی اور جھیل میں لہریں موقوف ہو گئی ہوں گی، اور وہ بڑی مشکل سے کھینچ کر لائے ہوں گے۔

یوحنا نے چپو کھینچ لیا ہوگا اور کہا ہوگا ''بھائیو............'' آیئے اُن کی گفتگو میں دخل اندازی کرتے ہیں۔ اُس نے کچھ اِس طرح کہا ہوگا: ''ہم اِس یقین دہانی کے ساتھ آرام کر سکتے ہیں کہ ہم کسی دھوکے باز کی پیروی نہیں کر رہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ جب میں چھوٹا لڑکا تھا''۔ اُس نے کہا ہوگا ''مجھے یاد ہے کہ میری ماں بائبل مقدّس کے طومار لے کر بیٹھ جاتی تھی اور مجھے اپنے لوگوں کی کہانیاں سناتی تھی جب وہ اِس ملک میں آئے جو خدا نے اُن کو دیا تھا، اور یہاں آتے ہوئے جو وقت اُنہوں نے گزارا کتنا عظیم تھا، وہ کیونکر مصر سے نکلے اور یہواہ نے بیابان میں چالیس سال تک اُن کو کھلایا۔ اور میں کہا کرتا تھا ''ماما، اُنہیں بیابان میں کیونکر کچھ کھانے کو ملتا ہوگا؟''

24 اور مجھے یاد ہے کہ میری چھوٹی سی یہودی ماں کہا کرتی تھی 'یوحنا، میرے پیارے بیٹے، خدا ہر رات اُن کی روٹی آسمان سے برساتا تھا''۔ ''اور میں اُس سے یوں کہا کرتا تھا 'ممی، خدا اتنے بڑے تنور کہاں سے لیتا تھا جن میں وہ روٹیاں بناتا تھا؟''' ''دیکھو بیٹا، خدا خالق ہے۔ اُسے تنور نہیں رکھنا پڑتے۔ وہ فقط کلام کرتا اور خلق کرتا ہے، اُس کا کلام تخلیقی ہے''۔ ''اور بھائیو، آج جب میں چٹان پر اُس کے پیچھے کھڑا تھا، اور میں نے اُسے دیکھا کہ جب اُس نے اُن پانچ چھوٹی ٹکیوں اور دو مچھلیوں کو لیا، روٹیوں کو توڑا اور پانچ ہزار کو کھلایا، میں جان گیا کہ وہ یہواہ سے کچھ تعلق رکھتا ہے جو خلق کر سکتا ہے۔ دیکھو بھائیو، اگر یہ وہ ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، تو اُس کے کام خدا جیسے

ہوں گے، کیونکہ اُس نے کہا تھا ''اگر میں باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو''۔

25 ''پس میرے لئے تو یہ معاملہ ہمیشہ کے واسطے طے ہے۔ کیونکہ میں بائبل کا یہ فرمان جانتا ہوں کہ یہواہ نے اِسی طرح روٹیاں خلق کیں۔ اور بھائیو، اُس نے روٹیوں کو پکایا نہیں۔ وہ مچھلیاں پکڑنے سمندر پر نہیں گیا، نہ ہی اُس نے مچھلیوں کو پکایا۔ اُس نے صرف بھنی ہوئی مچھلی کا ٹکڑا توڑا، اور جب وہ پلٹا تو پہلے سے پکی ہوئی مچھلی کا ایک اَور ٹکڑا موجود تھا۔ (میں اِن سامعین سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ اُس نے کس قسم کے ایٹم کو توڑا تھا؟) اُس نے گندم اگا کر روٹی نہیں بنائی تھی۔ اُس نے فقط ٹکیا لی، یا چھوٹی روٹی لی، اُسے توڑ کر دو حصے کیا اور اُسے شمعون کو دے دیا۔ اور جب وہ اندریاس کو دینے کیلئے پیچھے مڑا تو ایک اَور ٹکڑا بن چکا تھا''۔

''میں نے اُسے پانچ ہزار یا زیادہ مرتبہ یہ کرتے دیکھا ہے۔ میرے لئے وہ یہواہ ہے۔ وہ خالق خدا ہے۔ کاش میری ماں یہ دیکھنے کے لئے زندہ ہوتی، یا یہ دیکھنے کے لئے آج یہاں موجود ہوتی۔ میں پسند کرتا کہ جا کر اُسے اپنی بانہوں میں بھر کر کہتا 'ماں، یہ ہے یہواہ جس کے بارے آپ بات کرتی تھیں، اس لئے کہ یہ خالق ہے۔ اُس کے فرزند بھوکے تھے، بالکل اُسی طرح جیسے وہ بیابان میں بھوکے تھے، اور اُس نے اُنہیں آسمان سے روٹی دی اور پانچ ہزار کو سیر کیا'''۔

''اور آج یہاں، زمین پر کھڑے ہوئے، اُس کے اپنے بیٹے ہمارے نجات دہندہ خداوند یسوع کی صورت میں ہوتے ہوئے، میں نے اُسے دیکھا ہے کہ اُس نے باپ کے اختیار کے ساتھ روٹی کو توڑا اور اُسے دے دیا، یہ وہی تخلیقی قوت ہے۔ اس لئے میں جان گیا ہوں کہ وہ فی الحقیقت خدا کا بیٹا ہے۔ میں یہ ایمان رکھتا ہوں''۔

26 شمعون جو اُس سے پرے کشتی کے دوسری طرف بیٹھا اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کر رہا تھا، بولا ''بھائیو، میں اپنی گواہی پیش کرنا پسند کروں گا''۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ ایسا معاملہ ہے کہ جب مسیحی ایماندار اکٹھے ہوں اور وہ گواہیاں دینا شروع کر دیں، تو یہ سلسلہ کہیں ختم ہونے کا نام نہیں لیتا۔ وہ دیتے ہی چلے جاتے ہیں۔ کسی کے بھی پاس کہنے کو کچھ نہ کچھ ہوتا ہے، کیونکہ خدا ہمارے ساتھ اس قدر بھلا ہے کہ ہم کسی نہ کسی طرح اس کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اتنا بھلا ہے کہ ہمیں رکنے کا کوئی مقام ہی نہیں ملتا۔ شمعون قوی الجثہ ماہی گیر تھا، میں اُسے گواہی دیتے ہوئے تصور کر سکتا ہوں۔ اُس نے کہا ''میرا بھائی اندریاس یہاں

میرے سامنے موجود ہے، مجھے یاد ہے کہ اِس نے مجھے بتایا کہ اس کی ملاقات کسی نبی سے ہوئی ہے۔ایک دن یہ آیا اور مجھے اُس کے ساتھ ملاقات کے لئے لے گیا۔اور مجھے یاد ہے کہ میرے باپ نے مجھے کیا بتایا تھا۔اور آپ بھائی جانتے ہیں کہ میرا باپ ایک فریسی تھا۔اور میں اپنی تنظیم کے ساتھ کھڑا رہا ہوں ....اس لئے کہ میں بھی فریسی تھا۔وہ ایک فریسی تھا............''۔

27 اُس نے کہا ''تم جانتے ہو کہ کیا ہوا؟ مجھے اپنے باپ کے الفاظ یاد ہیں، اس سے پہلے کہ اُس نے دنیا کو چھوڑا...... جب وہ بوڑھا ہو رہا تھا اور اُس کے بال سفید ہو گئے تھے، ایک دن وہ کشتی کے پہلو میں بیٹھ گیا اور کہنے لگا، 'شمعون، میرے چھوٹے سے بیٹے، تیرے باپ نے ہمیشہ ایمان رکھا ہے کہ میں مسیح کا دن دیکھنے کو زندہ رہوں گا۔لیکن میں نہیں جانتا کہ میں ایسا کر سکوں گا یا نہیں۔ مجھے کسی بھی وقت جوابدہی کا بلاوا آ سکتا ہے۔لیکن شمعون، میرے باپ نے یہ خبر مجھ کو پہنچائی تھی، اور میں اِسے تم تک پہنچا رہا ہوں''۔

''سچے مسیح کے دنوں میں، شمعون، بہت سی جھوٹی چیزیں اٹھ کھڑی ہوں گی۔(اور ہم جانتے ہیں کہ بائبل کے بیان کے مطابق ایسا ہوا۔ ہمیشہ ایسا ہوتا ہے)۔لیکن میرے بیٹے شمعون، اگر یہ تیرے دنوں میں ہو تو دھوکا نہ کھانا۔شمعون، اُسے پہچاننے کے لئے تو ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑے رہنا۔اُس بات کو مت لینا جو اِس کے بارے کوئی دوسرا کہے۔شمعون، کلام کے ساتھ کھڑے رہنا''۔

28 ''اب، بائبل کہتی ہے کہ ہمارے نبی موسیٰ نے ہمیں بتایا تھا کہ خدا اُس کی مانند ایک نبی کو کھڑا کرے گا۔شمعون، یہ مسیح نبی ہوگا، اور مسیح ہونے کا جو نشان وہ دکھائے گا وہ ایک نبی کا نشان ہوگا۔اور شمعون، تم جانتے ہو کہ ہم ہمیشہ اپنے نبیوں کا یقین کرتے ہیں، کیونکہ جب ہمارا کوئی نبی بولتا ہے اور جو کچھ وہ کہے پورا ہو، تو خدا نے فرمایا تھا کہ اُس نبی کی سننا، 'میں اُس کے ساتھ ہوں گا'''۔ '''لیکن اگر وہ کچھ کہے، اور وہ وقوع میں نہ آئے تو تم اُس نبی سے مت ڈرنا۔لیکن اگر اُس کی بات پوری ہو............شمعون، ہمارے نبی کو آئے چار سو سال ہو گئے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ اگلا نبی جو کھڑا ہوگا مسیح ہوگا، اور تو اُس کی راہ دیکھتا رہ، وہ نبی کا نشان دکھائے گا''۔

29 اور ایک دن جب میں جھیل پر گیا، جبکہ میں ساری رات جال ڈالتا رہا اور مایوس ہوا تھا، اندریاس (میرا بھائی جو میرے ساتھ بیٹھا ہے) نے مجھے بتایا کہ وہ کسی جگہ جا رہا ہے۔جب ہم اپنی کشتیوں کو لا رہے تھے، میں نے تمام عورتوں اور مردوں کو جھیل کے ساتھ موجود جھونپڑیوں سے نکل کر جمع ہوتے دیکھا۔اور

اندریاس نے کہا ’شمعون، تمہیں آج میرے ساتھ چلنا چاہئے، کیونکہ آج یہاں مسیح کلام کرنے جارہا ہے‘‘‘۔
اُس نے کہا’’ مجھے یقین نہیں تھا کہ کوئی مسیح ہوسکتا ہے لیکن مجھے وہ بات یاد تھی جو میرے باپ نے مجھ سے کہی تھی۔اور جب میں اُس کی حضوری میں گیا، جب میں نے اُسے بولتے ہوئے سنا، اِس سے پہلے کہ میں وہاں پہنچا، اُس میں کوئی مختلف بات موجود تھی۔ وہ ایسا شخص دکھائی دیتا تھا جو جانتا تھا کہ وہ کیا بیان کررہا ہے۔وہ فقیہہ کی طرح نہیں بولتا تھا۔وہ ایسے شخص کی طرح بول رہا تھا جسے معلوم ہو کہ وہ کیا بات کررہا ہے‘‘۔
’’اور اُس نے مجھے آتے ہوئے دیکھنے کے لئے گردن موڑی، اُس نے میرے چہرے کی طرف دیکھا اور کہا ’تیرا نام شمعون ہے،تو یوناہ کا بیٹا ہے‘‘‘۔
’’بھائیو، میرے لئے معاملہ طے ہوگیا۔ وہ نہ صرف مجھے جانتا تھا، بلکہ وہ میرے خداپرست بوڑھے باپ کو بھی جانتا تھا جس نے مجھے یہ نشان تلاش کرنے کو کہا تھا۔اس لئے میں جان گیا کہ یہ مسیح ہے، کیونکہ میرے باپ نے کہا تھا کہ بائبل کے کہے کے مطابق یہ نشان اُسے مسیح ٹھہرائے گا۔اس لئے مجھے معلوم ہوگیا کہ یہی مسیح ہے‘‘۔

30 یہ فلپس ہوگا جو کشتی کے عقبی حصے کی طرف بیٹھا ہوگا، اُس نے مڑ کر ناتن ایل کو اپنے بازوؤں کے گھیرے میں لیتے ہوئے کہا ہوگا’’ ناتن ایل، گواہی میں سناؤں یا تم سناؤ گے؟‘‘
اوہ، ناتن ایل شروع سے ہی ایک شائستہ مزاج انسان تھا، اس نے کہا’’ فلپس، چلو گواہی پیش کرو‘‘۔
اُس نے کہا’’ جب میں نے یہ دیکھا جو شمعون کے ساتھ ہوا، میں اثباتاً سمجھ گیا کہ یہ مسیح ہے، اس لئے کہ وہ مسیح کا نشان دکھا رہا تھا‘‘۔
’’پس میں جانتا تھا کہ میرا اچھا پرانا دوست ناتن ایل بائبل کا عظیم عالم ہے، اور اُس نے بائبل میں سے پڑھ رکھا ہوگا۔
وہ جانتا ہوگا کہ مسیح کیسا ہوگا۔پس میں نے ناتن ایل کے گھر پہنچنے کے لئے پہاڑ کے گرد پندرہ میل کا فاصلہ طے کیا۔ میں نے دروازے پر دستک دی۔ اُس کی بیوی نے بتایا کہ وہ پائیں باغ میں بیٹھا ہے۔ میں عقب کی طرف گیا، اور اُسے گھٹنوں کے بل دعا کرتے دیکھا: ’اے اسرائیل کے خدا (یہ اُس وقت ہوتا ہے جب کچھ واقع ہو، جب آپ دعا کررہے ہوں)، ہمارے لئے رہائی کو بھیج دے‘‘‘۔

31 ’’میں پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا، اور میں نے دل میں خدا کا شکر ادا کیا کہ میرے پاس اُس کے لئے

پیغام ہے، کہ خدا نے مجھے استعمال کیا ہے کہ پہاڑ کا چکر کاٹ کر اپنے دوست کے پاس پہنچوں۔ اور جب وہ اٹھا اور اپنے کپڑے جھاڑے، میں نے کہا ''ناتن ایل''۔

''اور اُس نے کہا 'فلپس، میں تمھیں دیکھ کر خوش ہوا ہوں'''۔

''میں نے اُسے جلدی جلدی بتایا اور کہا 'چل کر دیکھ کہ ہم نے کس کو پالیا'''۔

اِس سے متعلق ایک بات ہے، جب آپ کی ملاقات حقیقی مسیحا، خدا کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہو جاتی ہے تو آپ اسے روک کر نہیں رکھ سکتے۔ آپ کو یہ کسی سے بیان کرنا ہوتا ہے۔ یہ پھیلتا ہے، یہ آپ کے دل کو ابھارتا ہے۔ آپ پہلے جیسے نہیں رہ سکتے۔

''چل کر دیکھ کہ ہم نے کس کو پالیا، وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے، وہ مسیح ہے''۔

اور آپ جانتے ہیں کہ ناتن ایل ایسا عالم تھا، اور تب تک ایک حقیقی فریسی تھا............اُس نے کہا ''اب ذرا ٹھہرو۔ فلپس، یقیناً تم غصے میں کسی گہری انتہا کی طرف نہیں گئے۔ اب، تم جانتے ہو کہ اگر مسیح آ گیا ہے، تو وہ ہماری تنظیم میں آئے گا۔ وہ خود کو ہم پر ظاہر کرے گا۔ وہ سردار کاہن کائفا کے پاس جائے گا، اور کبھی ناصرۃ میں پیدا نہیں ہوگا۔ وہ کبھی ان جنونیوں کے ساتھ میل نہیں کرے گا۔ تم جانتے ہو کہ اگر وہ آ رہا تھا تو اُسے ہماری کلیسیا میں آنا تھا، اس لئے کہ ہم فریسی ہیں''۔

32 مگر آپ جانتے ہیں کہ اِس رویہ نے لوگوں کو کبھی نہیں چھوڑا۔ اور خدا نے بھی اسے کبھی نہیں بدلا۔ وہ وہی کرتا ہے جو کچھ وہ کرنا چاہتا ہے۔ وہ وہی کچھ کرتا ہے جو اُس نے کرنے کا کہہ رکھا ہوتا ہے۔ اُسے کبھی کسی تنظیم میں نہیں آنا ہوتا۔ وہ فقط لوگوں کے پاس آتا ہے۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے کہا ''چل کر دیکھ لے''۔

اُس نے کہا ''فلپس، دیکھو ذرا۔ مجھے یقین ہے کہ تم ایک اچھے عالم ہو، اور میں نہیں سمجھتا کہ تم ایسی کسی چیز کے لئے گر پڑو گے''۔

''اور میں نے کہا 'میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ کیا تم کتابِ مقدّس کو نہیں جانتے؟''

''ہاں، میں بچپن سے اسے پڑھتا آ رہا ہوں''۔

''ٹھیک ہے، اگر تم کلامِ مقدّس کو جانتے ہو تو مجھے بتاؤ کہ جب مسیح آئے گا تو کس طرح کا ہوگا؟''

''وہ کنواری سے پیدا ہوگا''۔

''اور اُس کی زندگی کس طرح کی ہوگی؟ وہ ہمیں کس طرح کا نشان دے گا؟ تم جانتے ہو کہ ہم یہودی ہیں۔

ہم نشان طلب کرتے ہیں۔خدا نے کہا تھا کہ ہم نبی پر نظر رکھیں اور دیکھیں کہ وہ کیا کہتا ہے۔اگر اُس کی بات پوری ہوتو وہ خدا کا نبی ہے۔
مسیح کا نشان کس طرح ہوگا؟''

''خیر، پاک نوشتوں کے مطابق وہ ایک نبی ہوگا''۔

33 ''اب، میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔کیا تمہیں وہ بوڑھا ماہی گیر یاد ہے جس سے تم نے اُس روز مچھلی خریدی تھی اور وہ تمہیں رسید پر دستخط کر کے نہ دے سکا؟''

''اوہ، ہاں، اُس کا نام شمعون تھا۔ہاں ہاں۔میں اُس کے بوڑھے باپ کو بھی جانتا تھا، وہ عبادتخانہ میں آیا کرتا تھا''۔

اچھا تو، جونہی وہ اِس یسوع ناصری کے سامنے آیا، اُس نے سیدھا اُس کے چہرے کی طرف دیکھا اور اُس بتا دیا کہ اُس کا نام کیا تھا، اور اُسے یہ بھی بتا دیا کہ وہ کس کا بیٹا تھا۔ناتن ایل، میرے لئے حیرت کی بات نہ ہوگی کہ جب تم اُس کے سامنے جاؤ اور وہ تمہیں نہ بتائے کہ تم کون ہو''۔
''اُس نے کہا''اوہ، کیا ناصرۃ سے اِس طرح کی کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟''
میرا خیال ہے کہ اُس نے اُسے اچھا جواب دیا، ایسا جواب جو کسی بھی شخص کو مطمئن کر سکتا ہے۔اُس نے کہا، ''چل کر دیکھ لے''۔گھر بیٹھ کر تنقید نہ کرو، چل کر دریافت کر لو۔چل کر خود دیکھ لو۔تمہیں اس کی بہت فکر ہونی چاہیئے۔آؤ، دیکھو، کلامِ مقدّس سے اس کی جستجو کرو، دیکھو کہ یہ کیسا ہوگا۔

34 اور جب وہ باتیں کرتے ہوئے پہاڑ کے ساتھ چلے جا رہے تھے، تو جلد ہی وہ اُس جگہ پہنچ گئے جہاں یسوع بیماروں کے لئے دعا کر رہا تھا۔شاید وہ دعائیہ قطار میں تھا، یا محض سامعین کے بیچ کھڑا تھا۔ لیکن جونہی وہ پہنچا، یسوع نے دیکھا اور اُسے پکڑ لیا۔آپ جانتے ہیں کہ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں'' کے نوشتہ میں کچھ بات ہے۔اُس نے اُس کی آنکھوں میں جھانکا اور کہا''دیکھو ایک اسرائیلی، جس میں مکر نہیں''۔

ایک دفعہ میں نے یہ کہا تو ایک آدمی بولا''ہاں، یقیناً۔اُس نے اسرائیلیوں والا لباس پہن رکھا تھا''۔وہ سب ایک جیسا لباس پہنتے تھے۔عرب، یہودی، یونانی، تمام مشرقی لوگ ایک جیسا لباس پہنتے تھے۔اُس نے کہا''دیکھو ایک اسرائیلی جس میں مکر نہیں''۔اس سے اُس کی ساری ہوا نکل گئی۔دیکھئے کہ ناتن ایل نے

کیا کہا۔ ’’ربی (جس کا مطلب ہے ’استاد، آقا‘)، ربی، یہ پہلا موقع ہے کہ تو نے مجھے دیکھا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ میری نظروں نے تجھے دیکھا ہے۔ تو مجھے کیونکر جانتا ہے؟‘‘

یسوع نے کہا ’’اس سے پہلے کہ فلپس تجھ سے ملا، جب تو درخت کے نیچے تھا، میں نے تجھے دیکھا‘‘۔

اِس نے کام کردیا۔ بولا ’’تو مسیح ہے، زندہ خدا کا بیٹا۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے‘‘۔

یہ کل کا یسوع تھا، وہ آج بھی ویسا ہی ہے۔ یہ آج کا یسوع ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ یقیناً۔

35 اب، ہم کلامِ مقدس کے متعدد حصوں کی طرف جا سکتے ہیں، لیکن میں اپنے وقت پر گرفت رکھنا چاہتا ہوں تاکہ آپ تھک نہ جائیں......اور دعائیہ قطار کی طرف جانے سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ ایک اور نوشتہ پر بات کروں، اگر ایسا ممکن ہو سکے۔ آیئے ایک اور بات کو لیتے ہیں۔ جب فلپس گواہی دے چکا تو اندریاس..........اُنہوں نے کشتی کو چلانا شروع کرلیا ہوگا، اور اُس نے کہا ’’ایک منٹ بھائیو۔ مجھے گواہی سنانے دو‘‘۔ آپ جانتے ہیں کہ اِس طرح کی بات تھی۔ جب آپ یسوع سے ملتے ہیں تو ہمیشہ گواہی دینا چاہتے ہیں۔ اُس نے کہا ’’مجھے سبھوں کے لئے گواہی سنانے دو، تاکہ ہم سب کو معلوم ہو جائے‘‘۔ اُس نے کہا ’’آپ کو وہ وقت یاد ہے جب اُس نے اُس صبح، یا ایک دن پہلے کہا تھا ’’کل ہم یریحو کو جائیں گے‘‘۔ اور یروشلیم سے یریحو کی طرف پہاڑ آتے ہیں۔

یریحو جانے کے لئے آپ کو پہاڑ پر چڑھنا اور اترنا پڑتا ہے۔ ’’لیکن اُسے سامریہ سے ہو کر جانا ضرور تھا۔ اور ہم اکثر حیران ہوتے تھے کہ وہ یریحو جانے سے پہلے سامریہ کی طرف کیوں جانا چاہتا ہے؟ اور اُس نے کہا تھا کہ اُسے جانا ضرور ہے‘‘۔ کیوں؟ باپ اُسے بھیج رہا تھا۔

’’اور تمہیں یاد ہے کہ ہم تقریباً دوپہر کو وہاں پہنچے، اور وہ اتنا تھک گیا تھا کہ ہم اُس کے متعلق پریشان تھے۔ اور وہ ایک عوامی کنویں کے کنارے بیٹھ گیا..........تھوڑا سا نظارہ..........‘‘۔ وہ کہہ رہا تھا ’’وہ وہاں بیٹھ گیا کہ حاصل کرے..........ہم نے سوچا کہ وہ وہاں سے پانی پئے گا، لیکن پینے کے لئے وہاں کچھ نہ تھا ......اُس نے ہمیں کھانے پینے کا سامان لینے شہر کی طرف بھیج دیا‘‘۔

36 ’’اور کیا تمہیں یاد ہے؟ جب ہم کام مکمل کر چکے اور واپس چلے، جب ہم قریب آ رہے تھے تو ہم نے کنویں پر گفتگو کی آواز سنی، اور ہم جھاڑیوں کے پیچھے چھپ گئے۔ اور ہم نے دیکھنے کے لئے نگاہ کی کہ یہ کیا تھا۔ ایک بری شہرت والی عورت کنویں پر آ رہی تھی، اور ہم سننے لگے‘‘۔

بھائیو، اب میں ذکر کرنے لگا ہوں اور آپ سب یاد رکھنا۔ میں اندریاس کو کہتے سن سکتا ہوں ''کیا تمھیں یاد ہے، عورت نے ڈول نیچے پھینکا تا کہ پانی نکال سکے؟ اور جب وہ پانی اوپر لائی تو ہم نے نظریں اٹھا کر دیکھا کہ وہ اُس بُری شہرت والی عورت کے بارے کیا کہے گا۔ وہ کلیسیاؤں سے نکالی ہوئی تھی۔ وہ بیگانہ تھی۔ (بہرحال، وہ سامری تھی۔ بہت بڑی علیٰحدگی تھی۔ سامری اور یہودی آپس میں کوئی برتاؤ نہیں رکھتے تھے)۔ اور ہم نے اُس عورت کو دیکھا کہ خوبرو تھی، لیکن جس طرح کا اُس نے لباس پہن رکھا تھا اُس سے ہم جان گئے تھے کہ وہ بدنام ہے۔ عورت نے پانی نکالا اور ہم نے یسوع کو کہتے سنا 'اے عورت، مجھے تھوڑا سا پانی پلا دے۔ مجھے پانی پلا دے'''۔

37 ''اور تمہیں یاد ہے کہ ہم اِس پر بہت متحیر ہوئے تھے کہ کیا ہمارا خداوند اِس طرح کی عورت سے بات کرے گا؟ پس عورت نے کہا 'جناب، یہ روا نہیں ہے کہ تو مجھ سامری عورت سے اِس طرح کچھ مانگے، اس لئے کہ تو یہودی ہے'''۔

''اور کیا تمھیں یاد ہے کہ اُس نے کیا کہا تھا؟ 'اگر تو یہ جانتی کہ تو کس سے بات کرتی ہے تو تُو مجھ سے پانی مانگتی، اور میں تجھے وہ پانی دیتا کہ تجھے یہاں پانی نکالنے کو نہ آنا پڑتا'''۔

''اور عورت نے کہا تھا 'کنواں گہرا ہے، اور پانی نکالنے کے لئے تیرے پاس کوئی چیز نہیں'۔ اور بھائیو، تمھیں یاد ہے یہودیوں اور سامریوں کے بارے میں کس طرح گفتگو ہوئی''۔

اب، مجھے یقین ہے.......... میں یہ کہوں گا، مجھے یقین ہے کہ یسوع عورت سے باتیں کرتے ہوئے اُس کی روح سے رابطہ کرنا چاہتا تھا۔ باپ نے اُسے وہاں بھیجا تھا۔

مجھے اجازت دیجئے کہ میں یہاں آپ کے ذہن کے لئے بات صاف کر دوں۔ جو جو کچھ میں نے کہا ہے اُسے اپنے ذہن میں رکھئے۔ میں اِسے واضح کر دینا چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا ''میں اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے نہ دکھائے''۔

باپ نے اُسے وہاں بھیجا اور کہا ہوگا ''وہاں جا جب تک تجھے وہ کنواں نہ مل جائے (وہ وہاں پہلے کبھی نہیں آیا تھا)، وہ وہاں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا۔ میں تجھے وہاں بھیج رہا ہوں، اور باقی تب دیکھا جائے گا جب تو وہاں پہنچے گا''۔

38 خیر، اُس نے اِس عورت کو دیکھا، اور شاید وہ عورت یہی تھی۔ پس اُس نے اُس کی روح تک

رسائی حاصل کرنے کے لئے اُس سے بات کرنا شروع کردی۔
اور یاد رکھیئے ، یسوع خیالات کو جان سکتا اور دل کے ارادوں کو جانچ سکتا تھا۔ اور کیا بائبل ہمیں بتاتی نہیں (عبرانیوں 4 باب) کہ خدا کا کلام دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے جو بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور دل کے ارادوں اور خیالوں کو جان لیتا ہے؟ خدا کا کلام ۔ اور یسوع وہ کلام تھا۔ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ اور کلام جسم بنا اور ہمارے درمیان رہا''۔ وہاں خدا کا کلام اُس عورت کی روح کو چیرتا جا رہا تھا تاکہ تلاش کر سکے کہ مسئلہ کہاں پر تھا۔ آج رات کی میری جماعت میں سے کتنے لوگ جانتے ہیں کہ اُس کی تکلیف کیا تھی؟ اپنا ہاتھ بلند کریں ۔ یقیناً۔ اُس کے پانچ شوہر تھے۔ پس یسوع نے کہا ''جا اپنے شوہر کو بلا لا''۔
وہ بولی ''میرا تو کوئی شوہر نہیں''۔
اور اندریاس نے کہا ''بھائیو، کیا تمھیں یاد ہے کہ ہم نے کیا خیال کیا؟ اوہ، اوہ۔ اُس سے اِس بار غلطی ہوگئی تھی۔ وہ اِس سامری کے معاملہ میں غلطی پر تھا۔ یہ یہودیوں پر کام کرسکتی ہے، لیکن یہ سامریوں کے بارے میں معلوم نہیں کرسکتی ۔ اُس نے یقیناً یہاں غلطی کا ارتکاب کیا تھا، کیونکہ وہ اپنے بارے میں کہہ رہی تھی کہ اُس کا کوئی شوہر نہ تھا''۔

39 اب، اگر آپ کو یاد ہو، تو ایک یہودی کے لئے بھی ایک بار ایسا ہوا تھا۔ جب خدا کا فرشتہ جسمانی صورت میں سدوم اور عموراہ کی طرف گیا، وہاں یہودیوں کی ملکاؤں میں سے ایک یعنی سارہ موجود تھی۔ جدید بلی گراہم اور اورل رابرٹس انجیل کی منادی کرنے سدوم میں گئے، لیکن اُن میں سے ایک پیچھے برگزیدہ کلیسیا کے ساتھ گفتگو کرتا رہ گیا۔ وہ سدوم کی کلیسیا میں کبھی نہیں گیا، وہ بلائی ہوئی، برگزیدہ کلیسیا، ابرہام کے پاس گیا۔ ہم اِس پر غور کر چکے ہیں۔
اور جب وہ ابرہام سے باتیں کر رہا تھا............اب، وہ اجنبی تھا لیکن اُس نے کہا ''ابرہام............'' اب یاد رکھیئے، اُس نے اُسے ابرام کہہ کر نہیں پکارا تھا۔ چند ہی روز پہلے اُس کا نام ابرام سے بدل کر ابرہام کیا گیا تھا۔ اُس نے کہا ''ابرہام، سارہ (ساری نہیں، سارہ، اُس کا شہزادی والا نام...... جو چند روز قبل ہی اُسے دیا گیا تھا) کہاں ہے؟'' ''تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟''

40 وہ کیسے جانتا تھا کہ یہ شادی شدہ ہے؟ اور اُسے کیونکر معلوم تھا کہ اُس کی کوئی بیوی بھی ہے؟ وہ

کیسے جانتا تھا کہ اُس کا نام سارہ ہے؟

اور ابرہام نے کہا ''وہ تیرے پیچھے خیمہ میں ہے''۔

اُس نے کہا ''میں تیرے پاس آؤں گا۔ میں اِسے وقوع میں لا رہا ہوں۔ تو نے اِس بچے کے لئے پچیس سال انتظار کیا ہے۔ میں اُس کے وقت کے دَور کے موافق تیرے پاس آؤں گا''۔

اور سارہ اُس کے پیچھے خیمہ میں اپنے دل میں ہنسی، ''میں تقریباً سو سال کی بڑھیا، پھر اپنے شوہر کے ساتھ شادمانی پا سکتی ہوں؟ میں تقریباً سو سال کی بڑھیا ہوں، اور وہ بھی سو سال کا ہے؟ کیا مجھے اُس کے ساتھ شادمانی حاصل ہو سکتی ہے؟ ایسا نہیں ہو سکتا''۔

اور فرشتہ، یعنی وہ آدمی جو کہ ایک انسان تھا، جو گوشت کھا رہا تھا، دودھ پی رہا تھا، گندم کی روٹی کھا رہا تھا (اور ابرہام نے کہا تھا کہ وہ خدا تھا)، نے کہا ''سارہ خیمہ کے اندر کیوں ہنسی ہے، اپنے دل میں یہ کہتے ہوئے کہ ایسا نہیں ہو سکتا؟'' اُس نے شک کیا تھا۔

41 اب یاد رکھئے، یسوع نے کہا تھا ''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے دنوں میں بھی ہوگا'' کہ وہی روح جو انسانی بدن میں ظاہر ہوئی تھی، جسے ابرہام نے ایلوہیم کہا............ ہر کوئی جانتا ہے کہ ایلوہیم کے کیا معنی ہیں؟ یقیناً، قادرِ مطلق، خود میں زندگی رکھنے والا۔

بزرگ ابرہام نے اُسے ایلوہیم کہہ کر پکارا۔ اُس نے خود کو گوشت پوست کے جسم میں ظاہر کیا، کھاتے پیتے ہوئے، کسی بھی دوسرے انسان کی طرح۔ اور اُس نے سدوم کی تباہی سے پہلے برگزیدہ کے لئے یہ نشان ظاہر کیا۔ اوہ، بھائیو، اِسے کھو نہ دینا۔ وہ گھر آ چکی ہے۔ ایلوہیم، یسوع مسیح ہے جو کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔ جبکہ اُس کا بدن دہنے ہاتھ پر موجود ہے اور اپنی کلیسیا کی شفاعت کر رہا ہے، وہی روح اپنے لوگوں میں سکونت کر رہا ہے، خدا روح القدس کی صورت میں اُس کے لوگوں کے اندر ہے، اور غیر قوموں کے بیچ وہی کام کر رہا ہے (کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟)

42 جب سے یہ ہمیں حاصل ہوا ہمارے پاس دو ہزار سال تھے، مگر اُس نے فرمایا تھا کہ یہ شام کے وقت ہوگا۔ نبی نے کہا تھا ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔ ایسا دن آئے گا جو نہ دن ہوگا نہ رات''۔

اب سورج (S-u-n) مشرق سے نکلتا اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ اور بیٹا (S-o-n) خدا کے (S-u-n) کی طرح خدا کا (S-o-n) ہے۔ پہلے وہ مشرق میں آیا۔ ہمارے پاس ایک دھندلا دن تھا۔

ہمارے پاس بہت وقت تھا کہ ہم کلیسیا میں شمولیت لیں، ایک تنظیم بنائیں اور کچھ لوگوں کو اندر لائیں، اپنے نام رجسٹر میں لکھوائیں، اور گناہوں کی معافی حاصل کریں۔ مگر نبی نے کہا تھا ''شام کے وقت روشنی ہوگی''۔
یہ وہی ہے...... ہم ٹھیک مغربی کنارے (ویسٹ کوسٹ) پر ہیں۔ ہم پانی سے نصف میل کے فاصلہ پر ہیں۔ اگر ہم آگے گزر جائیں تو واپس مشرق میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گناہ بکثرت ہے۔ لہروں نے اسے لپیٹ میں لے لیا ہے، اور یہ آلودہ ہو چکی ہے۔ مگر اُس نے کہا تھا ''شام کے وقت روشنی ہوگی''۔

43 اب، وہ سامری عورت سے بات چیت کر رہا تھا، اور کشتی میں کے بھائیوں نے کہا ''جانتے ہو کیا ہوا تھا؟ ہم سب نے سوچا کہ وہ جال میں پھنس گیا ہے۔ ہم تعجب کر رہے تھے کہ اب وہ کیا کرے گا؟ عورت نے انکار کر دیا۔ اُس نے کہا 'میرا تو کوئی شوہر نہیں'''۔ مگر سنئے کہ یسوع نے کیا کہا۔ میں اندریاس کو کہتے سن سکتا ہوں ''لیکن بھائیو، کیا تمہیں یاد ہے کہ استاد نے کیا کہا تھا؟ اُس نے کہا تھا 'یہ تو نے سچ کہا۔ تو پانچ شوہر کر چکی ہے، اور جس کے ساتھ اب رہ رہی ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تو نے درست کہا'''۔

''اب، ہم نے سوچا کہ بدکردار ہوتے ہوئے، یہ سامری عورت کہے گی (جیسا بہت سے اعلیٰ تربیت یافتہ مبلغوں نے کہا) کہ 'تو بعل زبول ہے'''۔ وہ خدا کو اِس سے زیادہ بہتر جانتی تھی جتنا آج کے بہت سے خادمین جانتے ہیں۔ اُس نے کہا ''خداوند، مجھے لگتا ہے کہ تو کوئی نبی ہے''۔ اب، عورت کے الفاظ کو سنئے۔ یوحنا 4 باب میں اِسے پڑھیئے: ''مجھے لگتا ہے کہ تو کوئی نبی ہے۔ ہم (ہم سامری) جانتے ہیں کہ مسیح آنے والا ہے، اور مسیح ہمیں یہ سب باتیں بتائے گا۔ یہ مسیح کا نشان ہوگا۔ مگر تو کون ہے؟''

اُس نے کہا ''میں جو تجھ سے بات کر رہا ہوں وہی ہوں''۔

وہ بھاگتی ہوئی شہر میں گئی اور کہنے لگی ''آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام بتا دیئے۔ کیا یہی مسیح نہیں؟ کیا یہی نشان نہیں جس کے بارے فرض کیا جاتا تھا کہ مسیح ظاہر کرے گا؟''

اور بائبل کہتی ہے کہ سامریہ کے آدمیوں نے عورت کے بتانے پر اُس کا یقین کر لیا کہ اُس نے کیا کام کیا تھا''۔ کیا وہ کل کا یسوع تھا؟ وہی یسوع آج ہوگا، اگر وہ مسیح ہے۔ (ہم اس پر بہت کچھ کہہ سکتے ہیں، لیکن اتنا وقت نہیں)۔

44 تب تک اُنھوں نے چپو دوبارہ پانی میں ڈال دیئے، چند ایک بار اُنہیں کھینچا۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ سارا وقت گواہیاں سناتے رہے تھے، اب بالکل خاموش تھے۔ لیکن اُس وقت جب اُنھوں نے

گواہی دینا بند کیا، تقریباً اُسی طرح جیسے کلیسیا جب گواہی دینا اور خدا کے نام کو عزت اور جلال دینا بند کر دیتی ہے، شیطان نے اوپر پہاڑی کی طرف دیکھا ہوگا، اور کہا ہوگا ''اوہ، اب میں اُنھیں جدھر چاہوں لے جا سکتا ہوں۔ وہ یسوع کے بغیر چلے جا رہے ہیں''۔ مجھے خوف ہے کہ کلیسیا نے یہی کچھ آج کیا ہے۔ آپ فورسکوائر، یا اسمبلیز، یا ون نیس، یا ٹونیس، جو اور کسی کا حصہ ہونے میں دلچسپی لینے لگ گئے ہیں۔ آپ اس میں بہت دلچسپی لینے لگ گئے ہیں کہ آپ کسی دوسرے سے بڑی عمارت نہیں بنا رہے، آپ کچھ بڑی چیز نہیں بنا رہے، یا آپ کے پاس زیادہ بڑی کیڈلاک نہیں ہے، یا باقیوں سے بہتر چیز نہیں ہے.......... میں سوچتا ہوں کہ ہمارے بڑے بڑے پروگراموں میں اور ہماری انجمنوں میں ہم اُس کے بغیر چلے جا رہے ہیں۔ شیطان نے یہ دیکھ لیا اور اپنی زہریلی سانسوں سے اُس نے پانیوں کو اچھالنا شروع کر دیا۔ اُس نے کہا ''میں اِن کو ڈبو دوں گا''۔

45 جی ہاں۔ وہ پنتی کاسٹل کلیسیا میں اپنی زہریلی سانس پھونک رہا ہے۔ میں بہت سے پنتی کاسٹل لوگوں کو جانتا ہوں جنھوں نے الٰہی شفا کے خیالات کو ترک کر دیا ہے۔ یقیناً، وہ اِس پر ایمان نہیں رکھتے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں کچھ نشستیں حاصل کرنے کے لئے ایک پنتی کاسٹل گرجا میں گیا۔ ہمارے پاس بہت اجتماع تھا اور ہزاروں لوگ باہر کھڑے تھے۔ میں گیا اور اُس پنتی کاسٹل بھائی سے کہا، اُس کے پاس تقریباً پانچ سو کرسیاں تھیں۔ میں نے کہا ''بھائی جی، کیا میں یہ آپ سے کرائے پر لے سکتا ہوں؟''

وہ بولا ''شفائیہ عبادت کرانے کے لئے؟''

میں نے کہا ''جی ہاں''۔

وہ بولا ''میں کسی ایسے شخص کو اپنی کرسی پر بیٹھنے نہیں دوں گا جو الٰہی شفا پر ایمان رکھتا ہو''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ پنتی کوست ہے۔ آپ بپٹسٹوں پر مت ہنسیں۔

اُس کی زہریلی سانس.......... آپ تنظیمی انتہاؤں پر اتنا دُور چلے گئے ہیں، بڑی چیز کے پیچھے اِس قدر جا چکے ہیں، ہالی ووڈ کے فیشن اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اُس طرح کے کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جیسے لوگ یہاں ویسٹ کوسٹ یا کسی اور ساحلی مقام پر کرتے ہیں، دنیا کا سا فیشن کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شیطان نے آپ کو اِس کے بغیر دیکھا، آپ کسی سکول کے جھنڈ میں انڈوں سے نکلے تھے، اور مشین کے ذریعے نکالے ہوئے خادموں کا گروہ تھے۔ یہ سچ ہے۔

46 میں ہمیشہ مشینی چوزوں پر افسوس کرتا ہوں۔ وہ بس چوں چوں کرتے ہیں اور اُن کی کوئی ماں نہیں ہوتی۔ اِسی طرح سے ہم آج کل خادموں کو نفسیات کی ڈگریاں دے کر نکالتے ہیں۔ ہماری عظیم، مشہور پنتی کاسٹل تحریک، اب اِس سے پہلے کہ کوئی مشنری کسی بڑی پنتی کاسٹل تحریک کے لئے بیرونِ ملک جائے، اُسے کسی ماہرِ نفسیات کے پاس جانا پڑتا ہے کہ وہ دیکھے کہ آیا اُس کی عقل درست ہے۔ جب آپ یہ حاصل کرتے ہیں تو آپ برگشتہ ہیں۔ ٹھیک۔ ہماری عقل کون ہے؟ یہ روح القدس ہے، یسوع ہے۔ لیکن ہم اُنھیں ڈاکٹروں اور ماہرین نفسیات کے پاس لے جاتے ہیں، دنیاوی آدمیوں کے پاس، کہ وہ دیکھیں کہ کیا اِن کی ذہنی صلاحیت اتنی طاقتور ہے کہ یہ مشنری بن سکے۔ اف، میرے خدا۔ زہریلی ہوائیں چل رہی ہیں، یہ کلیسیا کو ایسے مقام پر لے آیا ہے کہ آپ کسی اور کے حوالے سے پنتی کاسٹل لوگوں کو سمجھا نہیں سکتے۔ وہ سب ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں۔ باہر جا کر دیکھیں، ہماری عورتوں نے پاگلوں جیسے لباس پہن رکھے ہوتے ہیں، اور ہمارے بہت سے بھائی باہر جاتے ہیں اور آپ دیکھتے ہیں کہ وہ گلیوں میں کھڑے ایسے لطیفے چھوڑ رہے ہوتے ہیں جو شراب میں دھت ملاح بھی نہیں سنائیں گے۔ آپ اُنہیں دیکھیں تو اُنہوں نے دو دو تین تین بیویاں رکھی ہوتی ہیں، وہ کلیسیا میں رہتے ہیں، اور اُنہیں ڈیکن اور کئی اَور کچھ بنا دیا جاتا ہے۔ وہ باہر نکلتے اور بالکل دنیا جیسے کام کرتے ہیں۔ آپ پرانی طرز کی دعائیہ عبادات کے بارے نہیں سنتے، نہ خدا کی طرف بلائے جانے کا ذکر سنتے ہیں۔ یہ سب کچھ فراموش ہو چکا۔ یہ سب ماضی بن چکا ہے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ میں خوفزدہ ہوں کہ ہم یسوع کے بغیر چل رہے ہیں۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟

47 ہماری ایک جنگ تھی، اور بہت سا پیسہ در آیا، پیسہ ہر طرف سے آنے لگا۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم بڑی بڑی عمارات، بڑی بڑی تنظیمیں بنانے، اور بڑی چیزیں حاصل کرنے کے پیچھے بھاگ کھڑے ہوئے، اور ہم نے یسوع کو چھوڑ دیا۔ یہ سچ ہے۔ پھر ایسا مقام آ گیا جہاں تمام امیدیں جاتی رہیں۔ یہ ڈوبنے لگی۔ (میری خواہش تھی کہ میں اِس پر کچھ وقت لگاتا، لیکن میں نے ایسا نہ کرنے کا وعدہ کیا تھا)۔ جن لہروں سے ہم لڑ رہے تھے، وہ جاتی رہیں۔ لیکن آپ جان لیں کہ میں آرام سے آپ کو یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ ہم سے زیادہ دُور نہیں گیا تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اُس نے کیا کیا؟ وہ جانتا تھا کہ یہ واقع ہونے کو تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اِس حالت سے دوچار ہوں گے، اور پھر وہ جانتا تھا کہ آپ اِس حالت کا شکار ہوں گے۔ یقیناً۔ اُس

نے کیا کیا؟ اِس غرض سے کہ وہ ان کو دیکھتا رہے، وہ علاقہ کے سب سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ آپ جتنے زیادہ بلندی پر ہوں، آپ زیادہ دُور تک دیکھ سکتے ہیں۔ اور وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا، اور وہ چوٹی پر سے اُنہیں کشتی چلاتے دیکھتا رہا۔

48 ہوسکتا تو میں یہ گاتا کہ

اُس کی نظر چڑیا پر ہے

اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے

کیا آپ یہ نہیں جانتے؟ وہ آپ کی محنتیں اور مصیبتیں دیکھتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ آپ کتنے بیمار ہیں۔ آپ اپنی کمزوریوں کے احساس کے ساتھ اُسے چھو سکتے ہیں۔ نہ صرف یہ کہ وہ پہاڑ پر چڑھا، بلکہ وہ کلوری پر بھی چڑھا، وہ چاند اور ستاروں سے بھی اوپر چڑھ گیا، اور وہ خدا کے تخت پر بیٹھا ہے جہاں سے وہ اپنی کائنات کو دیکھ سکتا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے۔ وہ انتظار کر رہا ہے۔

آدھی رات کے وقت، جب تمام امیدیں جاتی رہیں، چھوٹی سی کشتی بوتل کے ڈھکنے کی طرح لوٹ رہی تھی، جب جھیل کے دس ہزار شیاطین نے قسم کھا رکھی تھی کہ وہ اُس رات شاگردوں کو ڈبو کر چھوڑیں گے، اس لئے کہ وہ یسوع کے بغیر جا رہے تھے۔ یہی بات ہے جو شیطان آج کہتا ہے، ”میں نے اس پنتی کاسٹل گروہ کو حاصل کر لیا ہے۔ میں انھیں پٹک رہا ہوں۔ وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہیں۔ اُن کے پاس کوئی معاہدہ نہیں۔ وہ بالکل دنیا کی طرح ہیں۔ جتنے زور سے ممکن ہے میں اُنھیں آگے پیچھے پٹک رہا ہوں۔ میں بہت جلد انہیں ایک ٹھنڈے اور برائے نام گروہ میں بدل دوں گا“۔ لیکن اُسی عظیم گھڑی میں وہ جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آ گیا۔

49 بھائیو، بہنو، اختتام کو غور سے سنئے۔ اب بھی وہی بات واقع ہو رہی ہے جو اُس وقت واقع ہوئی تھی۔ واحد چیز جو اُن کی مدد کر سکتی تھی، اور اُنہیں محفوظ بنا سکتی تھی، وہ اُس سے ڈر گئے۔ یہ اُنھیں ڈرا دینے والی چیز دکھائی دی۔ اُنھوں نے سوچا کہ یہ کوئی روح ہے۔ اور آج جب مسیح اپنی مسیحائی قوت کے ساتھ، مسیح کے نشان کے ساتھ چلتا ہوا ہمارے پاس آیا ہے، تو جیسے اُس کو کہا گیا، ہم کہتے ہیں ”یہ ٹیلی پیتھی ہے، یا شاید یہ علم نجوم ہے۔ شاید یہ وہ، یا یہ، یا اور کچھ ہے“۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ یہ کلام کا ٹھہرایا ہوا وعدہ تھا۔ وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔ اگر وہ آج رات بول سکتا، تو آپ جو بیمار ہیں آپ کو تسلی دینے کیلئے وہ

آپ کے دلوں سے کہتا ''خوف نہ کرو، یہ میں ہوں۔ڈرومت''۔ یہاں پر اُس کا کلام ہے جو وعدہ دیتا ہے۔جو کچھ اُس نے کہا یہاں پر ہے۔اُس نے وعدہ کیا تھا۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ اِس وقت یہاں موجود ہے۔کیا آپ بھی میرے ساتھ یہ ایمان رکھتے ہیں؟

50 لوگو، تھوڑی دیر میری بات سن لیجئے۔اگر وہ آج رات ہمارے درمیان چلتا ہوا آ جاتا، اور ثابت کر دیتا کہ وہ مسیح ہے تو کیا ہوتا؟ کیا آپ یہ کہنے سے ڈرتے کہ ''خداوند یسوع، میں تجھے اپنا شافی قبول کرتا ہوں۔میں خوفزدہ نہیں ہوں۔ڈاکٹر نے کہا تھا کہ میرا وقت پورا ہو چکا۔یہ آدھی رات کا وقت ہے۔مجھے کینسر ہے۔مجھے دل کی تکلیف ہے۔میں مر رہا ہوں''۔''میں اپاہج ہوں، کہا جاتا ہے کہ میں کبھی چل نہیں سکوں گا۔لیکن میں تجھ سے خوفزدہ نہیں ہوں''۔

آپ اُسے کہتے ہوئے سنیں گے ''خوف نہ کرو۔یہ میں ہوں۔میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں یہ کروں گا۔جیسا ....کے دنوں میں ہوا''۔

51 [ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر]......؟...... پوری زندگی یہ کہہ سکتا تھا۔تو ہمارا خدا ہے اور ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں۔اور تو ابدالآباد زندہ خدا ہے۔باپ، میں تیرے آگے منت کرتا ہوں کہ آج رات ہماری مدد فرما۔باپ، آج رات اِس پیغام کے تراشہ کے بعد، تو ہمارے درمیان چلے پھرے، تاکہ لوگ بائبل میں سے دیکھ سکیں کہ تو کیا تھا، اور تیرے وعدے کیا ہیں۔

تو نے خود کو پیش کیا، اور خود کو ثابت کیا، اور یہ نشان تھا جس سے تو نے سامریوں اور یہودیوں دونوں پر ثابت کیا کہ تو مسیح تھا۔لیکن تو نے غیر قوموں کے سامنے کبھی ایسا نہ کیا، ایک بار بھی نہیں۔لیکن تو نے وعدہ کیا کہ تو آخری ایام میں ایسا کرے گا۔اُس طرح نہیں جیسے نوح کے دنوں میں ہوا، بلکہ جیسے سدوم پر آگ برسنے سے پہلے ہوا۔یہ وقت تھا جب تو نے یہ کیا۔یہ وہ ہے جب تو نے ابرہام کو، بلائی ہوئی کلیسیا کو نشان دکھایا۔

52 باپ، میری دعا ہے کہ............میں پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ تیرے لوگ، تیری کلیسیا ہر ایک تنظیم سے بلائی گئی ہے، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، پرسبٹیرین، یا کہیں سے بھی۔وہ کلیسیا ہیں اس لئے کہ وہ مسیح کے اندیکھے بدن میں پیدا ہوئے ہیں۔باپ، اُن میں سے بہتوں کی آج رات یہاں نمائندگی ہو رہی ہے۔میری دعا ہے کہ جو برکات ہم مانگیں وہ عطا کر۔

میں کافی نہیں ہوں، خداوند۔میں اِس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔میں فقط تیرے کلام کو پیش کر سکتا ہوں،

میں اسے لوگوں کو پیش کر سکتا اور دکھا سکتا ہوں جیسے یہ لکھا ہوا ہے۔ اب یہ تیری مرضی پر ہے کہ تو ثابت کرے کہ میں نے سچائی بیان کی ہے یا نہیں۔ میری دعا ہے کہ تو ایسا کرے کہ یہاں موجود ہر شخص تجھ سے لپٹ جائے اور کہے" خداوند، میری چھوٹی سی کشتی میں آ جا"۔

53 اور جونہی وہ کشتی میں داخل ہوا، تو بائبل کہتی ہے" وہ فی الفور کنارے پر پہنچ گئے"۔

اوہ میرے خدا، اِن کو تندرست کرنے میں، شفا دینے، یا نجات دینے میں ایک لمحہ سے زیادہ وقت نہیں لگے گے، جب یہ تجھے دعوت دیں گے اور تو ان کے اندر، ان کے پتلے سے چھلکے کے اندر آ جائے گا، جبکہ وہ زندگی کے بہت بڑے ذخیرۂ آب میں کشتی چلا رہے ہیں۔

خداوند، بلاشبہ آج رات یہاں بہت سے لوگ ہیں جن کو بیماری، کینسر، ٹی بی، دل کی بیماری کی لہریں مار رہی ہیں۔ وہ ڈوبنے ہی والے ہیں، تمام امیدیں کافور ہو چکی ہیں۔ لیکن خداوند، وہ آج رات خوفزدہ نہ ہوں، کیونکہ ہم تیرے کلام میں سے اس تسلی کی آواز کو سن سکتے ہیں کہ" یہ میں ہوں۔ خاطر جمع رکھو۔ ڈرومت"۔ باپ، ہم تیری آواز سن رہے ہوں گے۔ یہ تیرا کلام ہے۔ تو نے اِس کا وعدہ کیا تھا۔

54 ہم تیرے خادم ہیں۔ میں یہ اُس مسح سے نہیں کر سکتا جو تو مجھ کو دے۔ تجھے اُن پر بھی مسح نازل کرنا ہو گا تاکہ وہ ایمان لائیں، باپ، کیونکہ جب تو اپنے ملک میں گشت کر رہا تھا، تو اُن کی بے اعتقادی کے باعث بہت سے بڑے کام نہ کر سکا۔ اسی موقع پر تو نے کہا تھا" نبی اپنے لوگوں میں عزت نہیں پاتا (اپنے علاقہ یا اپنے ملک میں)"۔ میری دعا ہے خداوند، کہ تو آج رات اپنے کلام کو عزت بخشنا اور اسے ان لوگوں کے سامنے زندہ کر دینا۔

باپ، ان پر نظر کر۔ وہ بیمار ہیں، ضرورتمند ہیں۔ وہ اِس گرم کمرہ میں پڑے ہیں، سینکڑوں واپس چلے گئے ہیں، وہ کھڑے ہیں، یہاں تک کہ اُن کی ٹانگوں میں ٹیسیں اور تکلیف ہونے لگی ہے۔ اے خدا، شیطان کو اِس جگہ سے نکال دے۔ بخش دے کہ خدا کا حقیقی ایمان اندر آ جائے۔ بخش دے کہ وہ سمجھ سکیں کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں، اور خود کو اور اِن سامعین کو تیرے سپرد کرتے ہیں۔ آمین۔ فقط اُس گیت کو سنیں

فقط رکھو ایمان

55 میں رسولوں کو دیکھ سکتا ہوں۔ دس روز قبل اُنہیں بدروحیں نکالنے اور بیماروں کو شفا دینے کا اختیار

دیا گیا تھا۔اور یہاں وہ مرگی والے لڑکے کے باعث شکست کھا گئے تھے۔غالباً وہ بلند آواز سے چلاّ رہے تھے، زور زور سے چل رہے تھے، اور اُس پر تیل ڈال رہے تھے، اور للکار رہے تھے''اے شیطان، نکل آ''۔مگر وہ بدروح وہیں موجود تھی۔پس ابن آدم، ابن خدا پہاڑی سے نیچے آ رہا تھا۔جب شیطان یہ جانتا تھا، وہ جانتا تھا کہ وہ ان رسولوں کی بات نہیں سن رہا۔

باپ نے کہا''اے خداوند، میرے بیٹے پر رحم کر۔بُری روح اُسے بہت ستاتی ہے۔وہ اکثر اُسے آگ اور پانی میں ڈال دیتی ہے کہ اُسے ہلاک کرے۔میں اُسے تیرے شاگردوں کے پاس لایا۔وہ اسے شفا نہیں دے سکے''۔

وہ اُسے کیوں شفا نہ دے سکے؟ اِس وجہ سے نہیں کہ اُن کے پاس اختیار نہ تھا، بلکہ اِس وجہ سے کہ وہ ایمان نہیں رکھتے تھے۔یہی بات آج رات بھی ہے، اگر آپ یہاں سے بیمار باہر چلے گئے، تو یہ اِس وجہ سے نہ ہوگا کہ خدا کے پاس طاقت نہ تھی یا اس نے یہ آپ کو بخشا نہ تھا، بلکہ اِس لئے کہ آپ ایمان نہیں رکھتے۔بس اتنی بات ہے۔یہی بات یسوع نے کہی تھی کہ''اگر تو اعتقاد رکھے تو میں یہ کر سکتا ہوں''۔کیا یہ درست ہے؟ آپ کو ایمان رکھنا ہے۔

56 (بلی، دعائیہ کارڈ کون سے ہیں؟ B-1 سے 100 تک)۔B-1 سے 100 تک کے دعائیہ کارڈ ہیں۔اب، کتنے لوگ یہاں موجود تھے جب نوجوانوں نے دعائیہ کارڈ دیئے تھے؟ میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں۔اب آپ جانتے ہیں کہ اُنہوں نے کیا کیا تھا۔وہ کارڈ لے کر آتے ہیں اور اُنہیں ملا جلا دیتے ہیں تاکہ جو کوئی کارڈ لینا چاہتا ہے اُسے کارڈ مل جائے۔آپ کے پاس نمبر 1 ہوسکتا ہے، دوسرے کے پاس نمبر 8 جاسکتا ہے اور کسی اور کے پاس نمبر 16 ہوسکتا ہے، اور کسی کے پاس 32۔آپ نہیں جان سکتے کہ یہ کہاں چلا جائے گا۔اس لئے نوجوان دعائیہ کارڈ کے بارے کچھ نہیں جانتا۔اور جب وہ آتا ہے تو آپ کہتے ہیں''تمہارے والد آج رات کہاں سے بلانا شروع کریں گے؟'' وہ نہیں جانتا۔میں نہیں جانتا۔لیکن ہم وہاں سے بلاتے ہیں جہاں سے پاک روح میرے دل میں ڈالے۔

میں چھوٹے بچوں کو اوپر بلا لیتا ہوں اور کہتا ہوں''بچے، اوپر آؤ اور گنو۔جہاں آپ رک جاؤ گے ہم وہاں سے شروع کر دیں گے''۔ماں بچے کو بتا دے گی کہ وہ کہاں پہ رک جائے۔آپ جانتے ہیں کہ اِس سے کام نہیں بنتا۔پس اِس طرح یہ خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔

57 بھائیو، ہم نے گزشتہ رات کہاں سے شروع کیا تھا؟ ہم نے 1 سے شروع کیا تھا، کیا ہم نے ایسا ہی نہیں کیا تھا............جی ہاں، ہم 1 سے 15 تک گئے تھے۔ ہم چند ایک کو لینا چاہتے ہیں۔ کسی شخص کو یہ کرنا چاہئے۔ یا آپ کو بالکل بھی اوپر نہیں آنا پڑے گا، آپ کو فقط ایمان رکھنا ہوگا۔ یہاں آنے والوں کی نسبت وہاں پر لوگ زیادہ شفا پا جاتے ہیں۔

آیئے آج رات کہیں اور سے شروع کرتے ہیں۔(1, 2, 3, 4, 5)۔ آیئے......کہیں سے شروع کرتے ہیں، 1 سے 100 تک؟ آیئے آغاز کرتے ہیں تا کہ ہم حاصل...........آیئے 1 کے علاوہ کہیں سے شروع کرتے ہیں۔ آپ نے B-1 سے 100 تک کارڈ دیئے ہیں۔ یہ دعائیہ کارڈ B ہے۔ آیئے 35 سے شروع کرتے ہیں۔ یہ 50,45,40,35 ہوگا۔ یہاں پندرہ لوگ آئیں گے۔

دعائیہ کارڈ B-35 کس کے پاس ہے؟ (کیا آپ کو یقین ہے؟ اوہ، معذرت؟) میں معذرت چاہتا ہوں۔ خاتون، یہاں آ جایئے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ چھوٹے بچے اِدھر پیچھے آ جائیں؟ بچو، آپ اِدھر مذبح کے پیچھے آ جائیں، میرے پیارو۔ آپ بہت ہی اچھے بچے ہیں کہ جب میں کلام سنا رہا تھا تو بالکل خاموش بیٹھے رہے۔ B (یہ کون سا نمبر تھا......) 35۔ B-35۔ ٹھیک ہے۔ 36 کس کے پاس ہے؟ دعائیہ کارڈ نمبر 36، B-36؟ ٹھیک ہے خاتون۔ 37؟ 37 کون ہے؟ ٹھیک ہے خاتون۔ 38، 38 کس کے پاس ہے؟ 38، 39، B-39 کس کے پاس ہے؟ ٹھیک ہے۔ 40؟ ٹھیک ہے۔ 42,41، مجھے یہ نظر نہیں آ رہے۔ اب کوئی شخص بہرہ ہوسکتا ہے جسے سنائی نہیں دے رہا۔

58 اپنے آس پاس کے شخص کے کارڈ کو دیکھئے۔ سمجھ گئے؟ شاید کوئی شخص ایسا ہو جو اٹھ نہیں سکتا۔ اب، اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ شفا پا جائیں گے۔ اِس کے لئے آپ کا خدا پر ایمان ہونا چاہئے۔ چالیس ....آیئے دیکھیں، میں نے دوبارہ کہاں سے شروع کیا تھا؟ 36......؟ کیا میں نے 42 سے آغاز کیا تھا؟ نہیں، میں نے 35,36,37, 38, 39, 40, 41, 42 سے شروع کیا تھا۔ اب، یہ یہیں کہیں ہے، یا یہ 42 ہونا چاہئے، B-42۔

اپنے ساتھ والے شخص کو دیکھئے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ بہرہ ہو، یا اٹھ نہ سکتا ہوں (سمجھ گئے؟)، میری آواز سن نہ سکتا ہو۔ B-42۔ شاید وہ باہر چلا گیا ہو۔ B-43؟ 44, 45 کہاں ہیں؟ آپ ہاتھ بلند کریں کہ میں آسانی سے آپ کو دیکھ سکوں۔ 45؟ وہ پیچھے ہے، ٹھیک ہے۔ 45, 46 اور 47 تک، ٹھیک ہے جی۔

48،اور49۔ یہ اچھا ہے۔ٹھیک ہے،50،وہ پیچھے کونے میں ہے۔ٹھیک ہے۔
پس اب ہم نہیں......شاید ہم اِس سے آگے بھی بڑھ سکتے ہوں۔اب، میں ہر اُس شخص سے چاہتا ہوں جس کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے لیکن وہ بیمار ہے،اپنا ہاتھ بلند کریں،جس کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے۔ٹھیک ہے۔

59 ٹھیک ہے، اب دیکھئے۔اب جب وہ اُن کو جمع کررہے ہیں، میری طرف توجہ کیجئے۔اب کوئی خوف میں مبتلا نہ ہو، اور کوئی اِس عمارت سے باہر نہ نکلے۔ساکن، بالکل ساکن بیٹھے رہئے۔اگر آپ ساکن اور خاموش بیٹھے رہیں گے تو پندرہ منٹ میں ہم یہاں سے چلے جائیں گے، ۔آپ دیکھیں کہ جب روح القدس...........

کتنے لوگوں نے اس کی تصویر دیکھ رکھی ہے؟ ہم نے اسے پورے ملک میں پہنچایا ہے۔یہ پوری دنیا میں موجود ہے۔یہ واشنگٹن ڈی سی میں معلق ہے،آگ کا ستون جسے جارج جے لیسی جو ایف بی آئی کا انگلیوں کے نشانات اور مسودات کا ماہر تھا، اس نے اس تصویر کو لیا اور اس پر دوبارہ تصویر لئے جانے کا معائنہ کیا۔اُس نے کہا''روشنی عدسہ سے ٹکرائی تھی''،اور اس پر ایک بیان حلفی لکھا۔اس نے کہا''یہ نفسیات نہیں ہے، کیونکہ اِس کیمرے کی میکانکی آنکھ نفسیات کو نہیں پکڑے گی''۔

60 اب، کہئے کہ یہ وہی آگ کا ستون ہے۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ آگ کا ستون جو بیابان میں بنی اسرائیل کے آگے آگے چلتا تھا مسیح تھا۔یقیناً یہ تھا۔فرشتہ...........خیر، جب وہ زمین پر تھا تو اُس نے کہا تھا''اِس سے پہلے کہ ابرہام تھا، میں ہوں''۔کیا یہ سچ ہے؟ خیر، جب وہ یہاں گوشت پوست کے جسم میں تھا، تو کیا آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کیا تھا؟

پوری خاموشی کے ساتھ سنئے، ورنہ آپ اسے کھودیں گے۔کیا آپ نے دیکھا کہ جب وہ یہاں زمین پر تھا تو اُس نے کیا کیا؟ اُس نے اپنے مسیح ہونے کا اعلان کیا۔کیا یہ سچ ہے؟ ہم اسے بیان کر چکے ہیں۔اب، اس نے کہا''تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم دیکھتے رہو گے۔میں تمھارے ساتھ ہوں گا۔میں خدا کی طرف سے آیا ہوں، اور خدا کے پاس جاتا ہوں''۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ کلام یہ کہتا ہے؟ اچھا تو، وہ کہاں سے آیا تھا؟ وہ آگ کے ستون میں سے آیا، جسم میں سکونت کی، اور آگ کے ستون میں واپس چلا گیا۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ اُس نے ایسا کیا؟

61 جب پولس بلکہ ساؤل جب دمشق کی راہ پر جارہا تھا، تو ایک بڑی روشنی اُس پر چمکی اور اُسے نیچے

گرادیا، اور اُس کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اُس نے کہا ''ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

اُس نے کہا ''اے خداوند، تو کون ہے؟''

اُس نے کہا ''میں یسوع ہوں''۔ کیا یہ سچ ہے؟ جب پطرس قید میں تھا، تو قید خانہ میں کیا چیز آئی تھی اور وہ سلاخوں سے گزر گئی اور دروازے کھول کر اُسے نکال لیا؟ وہ ایک روشنی تھی، آگ کا ستون تھا۔ پھر اگر وہی آگ کا ستون جسے ہم............

62 سائنسی دنیا جانتی ہے کہ یہ سچ ہے۔ مسٹر لیسی نے کہا............ اُسے معلوم تھا کہ وہ حکومت کا آدمی ہے، ایف بی آئی کے فنگر پرنٹ اور اس سے متعلقہ مسودات کا سربراہ۔ اُس نے کہا ''اِس سے پہلے اِس کی کبھی کوئی تصویر نہیں لی گئی جو سائنسی اعتبار سے ثابت ہوئی ہو۔ یہ ایک مافوق الفطرت چیز ہے''۔ اب، یہ درست ہے۔ اُس کے مسودے پر یہ درست ہے۔ ہم اسے یہاں تک لائے۔ ان میں سے ایک واشنگٹن ڈی سی کے مذہبی فنون کے ہال میں لگی ہوئی ہے جو واحد مافوق الفطرت چیز کی لی گئی تصویر ہے۔ برادر آرگن برائٹ میرے ساتھ تھے (ٹھیک یہاں پر۔ کتنے لوگ برادر آرگن برائٹ کو جانتے ہیں؟...... وہ ایک اچھا اور دیانتدار انسان ہے)، وہ ٹھیک میرے ساتھ کھڑے تھے (برادر یہ کہاں پر تھا؟ جرمنی میں؟)، لاسین میں جب وہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا جرمنی کا کیمرہ بھی اس کی تصویر لے سکتا ہے۔ میں نے کہا ''شاید ایسا ہو جائے''۔

63 پس جب میں نے محسوس کیا کہ وہ آ گیا ہے............ وہاں دوسری طرف ایک خادم کھڑا تھا۔ روح القدس نے اُسے بتانا شروع کیا کہ تم اشتراکیوں کے رہنما ہو، اور اُسے یہ بھی بتایا کہ اُسے معدہ کی تکلیف تھی۔ اُنہوں نے تصویریں لینا شروع کر دیں، اور اُنہیں اس کے اترتے ہوئے کی تصویر مل گئی، جب اس نے مسح دیا، اور جب یہ واپس چلا گیا۔ یہ جرمنی کے کیمرے تھے۔

اوہ، اُنہوں نے اسے ہر جگہ پایا ہے۔ پس اگر میں آج رات وفات پا جاؤں، تو سائنسی دنیا جانتی ہے کہ یہ سچ ہے، اِس کا آنا خدا کی طرف سے ہے۔

کلیسیائے عالم جانتی ہے کہ یہ خدا کی طرف سے آتا ہے، کیونکہ اِس کے نشان وہی ہیں جو اُس وقت تھے جب یہ ہمارے خداوند یسوع مسیح میں سکونت کرتا تھا۔ اور اُس کے وسیلے سے لے پالک ہوتے ہوئے ہم

خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔اور اُس کا جو روح یسوع کے اندر تھا وہی ہمارے اندر ہے۔''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے''۔کیا ہر کوئی صاف صاف سمجھ گیا ہے؟

64 اب، مجھے پھر سے دیکھنے دیجئے۔آپ لوگ جو دعائیہ کارڈ کے بغیر ہیں اور آپ بیماریوں اور تکلیفوں کا شکار ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ خدا آپ کو شفا دے (مجھے اس سے غرض نہیں کہ آپ کہاں کھڑے ہیں)، اپنا ہاتھ بلند کریں۔اچھا، یہ تو ہر طرف موجود ہیں۔اب، پوری تعظیم کے ساتھ رہیئے۔اپنی روح میں حقیقی مٹھاس کے ساتھ رہیئے۔اور آپ یہ کریں کہ آپ کہیں (میں آپ کو تھوڑا کلام کا حوالہ دیتا ہوں)، آپ کہیں ''خداوند، میں اُس عورت کی مانند ہوں جو بھیڑ میں سے گزرتی ہوئی آئی۔جب اُس نے دیکھا اور پہچان لیا (اُس کے خون جاری تھا)، اُس نے تجھے دیکھا اور اپنے دل میں کہا ''اگر میں اس کی پوشاک کو ہی چھولوں گی تو تندرست ہو جاؤں گی''۔کیا آپ کو یہ کہانی یاد ہے؟ اور شاید اُس کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں تھا۔لیکن وہ بھیڑ میں سے گزرنا چاہتی تھی، اور وہ زور مار کر گزری۔پس اُس نے اُس کی پوشاک کو چھولیا۔یہ ڈھیلا ڈھالا لباس تھا، فلسطینی چوغہ۔جسمانی طور پر وہ کبھی محسوس نہ کرسکتا، کیونکہ یہ ثابت ہو چکا تھا۔اُس نے اُسے اِس طرح سے چھوا اور پیچھے جا کر بیٹھ گئی۔لیکن وہ مڑا اور بولا ''مجھے کس نے چھوا ہے؟''

65 اور عظیم مقدّس پطرس نے کہا......اُس نے اُسے ملامت کی۔دوسرے لفظوں میں اُس نے کہا ہوگا ''اِس طرح کی بات کہنے سے تیرا کیا مطلب ہے؟ یہ تو بے سمجھی کا سا سوال ہے۔تو اِس طرح کی بات کیوں کہے گا؟ ہر کوئی تجھے گلے لگا رہا ہے اور تیرے ساتھ ہاتھ ملا رہا ہے، اور کہہ رہا ہے 'ربی، ہم تجھے دیکھ کر خوش ہوئے ہیں'۔تو پھر تو اِس قسم کا سوال کیسے کرسکتا ہے؟''۔دیکھئے، آج بھی لوگ اِسی طرح کر رہے ہیں۔

اُس نے کہا ''مگر یہ مختلف قسم کا چھونا تھا۔مجھے محسوس ہوا ہے کہ میں کمزور ہو گیا ہوں''۔اب، اگر کسی کے اِس طرح چھونے سے خدا کا بیٹا کمزور ہو جائے گا، تو یہ میرے ساتھ کیا کرے گا جو فضل سے بچایا ہوا ایک گنہگار ہوں؟ کیونکہ جو ترجمہ تھوڑی دیر پہلے میں نے آپ کے سامنے پیش کیا تھا کہ ''جو کام مَیں کرتا ہوں تم بھی کرو گے، بلکہ اِن سے زیادہ کام کرو گے''۔وہ میری قوت ہے۔سمجھے؟ مگر یہ آپ کو کمزور کرتا ہے۔دانی ایل نے ایک رویا دیکھی جس سے کئی دنوں تک اُس کے سر میں تکلیف رہی۔سمجھ گئے؟ اب، یسوع نے اردگرد دیکھا اور اُسے وہ عورت نظر آ گئی۔اور پھر اُس نے اُسے بتایا کہ اُس کی تکلیف کیا تھی اور وہ شفا پا گئی ہے۔

66 اب جو خادمین سٹیج پر بیٹھے ہیں، یا سامعین کے بیچ موجود ہیں، کتنے خادمین نے آج رات کلامِ

مقدّس میں سے پڑھا ہے کہ یسوع مسیح عین اِس وقت ہمارا سردار کاہن ہے جسے ہم اپنے کمزوریوں کے احساس کے ساتھ چھو سکتے ہیں؟ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اگر یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک یکساں ہے، تو وہ وہی سردار کاہن ہے، اور اگر وہ وہی سردار کاہن ہے تو اُسے اُسی طرح کام کرنا ہوگا جیسے وہ کل کرتا تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ اِس لئے کہ خدا تبدیل نہیں ہوسکتا۔ سمجھے؟ اچھا، اب اگر آپ............ خوفزدہ نہ ہوں۔ کوئی شخص اٹھے نہیں۔ ساکن بیٹھے رہیں، خوفزدہ نہ ہوں، اور خاموشی سے دیکھتے رہیں۔ اگر آپ کہیں ''برادر برنہم، کیا میں آ کر آپ کو چھو سکتا ہوں؟'' اس کا اس سے زیادہ کچھ فائدہ نہ ہوگا جیسے یہ پلیٹ یہاں رکھی ہے، مجھے چھونے سے آپ کو اِس سے زیادہ فائدہ نہ ہوگا جتنا اِس پلیٹ کو چھونے سے ہوگا۔ مجھ میں کچھ بات نہیں۔ میں ایک گنہگار ہوں جس میں کچھ اچھائی نہیں، مگر خدا کے فضل سے بچایا گیا ہوں۔ اگر آپ اپنے خاوند کو چھولیں، اپنی بیوی کو چھولیں، اپنے بھائی کو چھولیں، کسی اور کو چھولیں، یہ ایک جیسی ہی بات ہوگی۔ آپ انسان کو چھو رہے ہیں۔

67 اب، اِس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں آپ پر ہاتھ رکھوں یا نہ رکھوں، مگر آپ ایک بار یسوع کو چھولیں۔ فقط اُس کو چھولیں، اور اُس کی قیامت شدہ زندگی جو ہمارے درمیان ہے............ دیکھئے کہ وہ کیا کرے گا۔ دیکھئے کہ آیا وہ آج بھی وہی سردار کاہن ہے کہ نہیں۔ برادران، اگر وہ ایسا کرے گا تو اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ آپ کے ذہن سے تمام قسم کے شک وہم دُور کر دے گا۔ کیا یہ ایسا ہی نہیں کرتا؟ ایسے لگتا ہے کہ یہ بہت کامل ہے کیونکہ کلام یہ کہتا ہے۔ سمجھ گئے؟ اب، ایک چیز ہے جو آپ کو اِسے حاصل کرنے سے باز رکھ سکتی ہے اور وہ ہے بہت سے خیالات کا جمگھٹا ''اوہ، میرا دل کرتا ہے کہ ہم گھر چلے جائیں، میں بے حد تھک گیا ہوں۔ میں بہت خراب محسوس کر رہا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ یہاں سے نکل بھاگوں''۔ سمجھے؟ آپ کبھی کچھ حاصل نہ کریں گے۔

آپ پر لازم ہے کہ آپ ہشیار رہیں، نظر رکھیں، تعظیم سے دیکھتے رہیں، اور ایمان رکھیں۔ ''خداوند، یہ میرے لئے وقت ہے۔ میں آ رہا ہوں، خداوند۔ مجھے خود کو چھونے دے۔ یہ آدمی مجھے نہیں جانتا''۔

68 باہر کتنے لوگ میرے لئے اجنبی ہیں، اپنا ہاتھ بلند کریں، جن کو معلوم ہے کہ میں آپ کو نہیں جانتا؟ دعائیہ قطار میں کتنے ہیں جن کے لئے میں اجنبی ہوں، میں آپ کو نہیں جانتا، اپنا ہاتھ بلند کریں؟ ہر کوئی۔ تمام سامعین میں۔ یہاں پر ایک بھی ایسا شخص نہیں جس کو میں دیکھ رہا ہوں، یا جہاں تک میں دیکھ

سکتا ہوں، ایک بھی شخص نہیں جسے میں جانتا ہوں۔ پیچھے صرف ایک شخص ہے جسے میں جانتا ہوں اور وہ ہے میرا اپنا بیٹا جو وہاں کھڑا ہے، برادر آرگن برائٹ خادم ہیں، میں نے اس بھائی سے یہاں مصافحہ کیا ہے جو میرا خدمتی میدان کا نائب ہے، اور منتظمین میں سے ایک شخص یہاں بیٹھا ہے، صرف یہ افراد ہیں جنھیں میں اِس پوری عمارت کے اندر جانتا ہوں۔ اور اگر ان کو کچھ مسئلہ ہوا تو میں ان سے بات نہیں کروں گا۔ میں اسے چلتا کروں گا، جیسے ہم نے کل رات کمرے میں کیا تھا۔ میں اسے تب تک جانے دوں گا۔

69 مگراب، ہم نے اس کے بارے بات کی ہے، اس کے بارے منادی کی ہے اور کلام سے اس کا اعلان کیا ہے۔ جتنے لوگ یہ بات جانتے ہیں کہیں ''کلام یوں کہتا ہے'' میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں .... جتنے لوگ کہتے ہیں کہ یسوع نے جو کچھ کہا وہی اُس کا مطلب تھا، کہ یہ فرشتہ برگزیدہ کلیسیا کے لئے زمین پر پھر واپس آئے گا؟ اب، ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں'' غیر ایماندار پرے چلا جائے گا اور اپنا ہاتھ ہلا کر کہے گا ''نہیں جی''۔ مگر وہ اُس کی طرف نہیں بھیجا گیا تھا، وہ ابرہام جیسے ایماندار کی طرف بھیجا گیا تھا۔ وہ سدوم میں کبھی نہیں گیا تھا، وہ برگزیدہ کلیسیا، بلائی ہوئی کلیسیا، الگ کی ہوئی کلیسیا کے پاس گیا تھا اور اُن کو وہ نشان دکھایا تھا۔ جیسا وہ اُس وقت تھا، یسوع نے کہا تھا ویسا ہی پھر ہوگا۔

اب، کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے، وہ یہی وقت ہے، یہی گھڑی ہے؟ اب اگر وہ آئے اور اِن لوگوں کے لئے ایسا کچھ کرے جیسے اُس نے تب کیا تھا (باہر سامعین کے درمیان، اور اردگرد...... جہاں بھی کوئی ہو)، اگر وہ اُسی طرح کرے، تو کتنے لوگ وعدہ کریں گے کہ ''اُس پورے ایمان کے ساتھ جو مجھ میں ہے میں اسے قبول کروں گا''؟ ہر ایک اپنا ہاتھ بلند کرے جو چاہتا ہے کہ.......... دیکھئے میں مقام تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ آیئے ملائمت کے ساتھ ایک لمحہ کے لئے گائیں ''فقط ایمان رکھو'' اگر بہن آپ اِس پر سُر بجا دیں تو:

فقط ایمان رکھو (اب ہر شخص تعظیم کے ساتھ رہے، دعا میں رہے)
فقط ایمان رکھو
سب کچھ ہے ممکن، فقط رکھو ایمان
رکھو ایمان، فقط رکھو ایمان
سب کچھ ہے ممکن، فقط رکھو ایمان

اب، خدا کے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں، مَیں یہاں موجود ہر ایک روح کو خدا کے جلال کے لئے اپنے اختیار میں لیتا ہوں۔ اِدھر اُدھر مت ہلیں۔ حقیقی تعظیم میں رہیں۔ ٹھیک ہے، دعائیہ قطار شروع کریں۔

70 کیا آپ تھوڑا قریب ہو جائیں گے؟ اب، سامعین کے لئے .... اب، میں منادی کرتا رہا ہوں، پس میں اِس عورت سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ اب، مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کے لئے اِسے کلام کی بنیاد پر لاؤں۔ آیئے وہاں سے لیں جہاں پر میں بات کر رہا تھا۔ آیئے دیکھتے ہیں، یہ یوحنا 4 باب میں ہوگا۔ یہاں ایک آدمی اور ایک عورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ نے ہاتھ بلند کیا تھا کہ ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں۔ ہم ایک دوسرے سے ناواقف ہیں۔

اِس غرض سے کہ پیچھے موجود سامعین جان سکیں کہ ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں، ہم دونوں ہی اپنے ہاتھ بلند کرتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔

71 اب، یہ یوحنا 4 باب جیسی ہی بات ہے۔ ہمارا خداوند ایک کنویں پر آیا اور وہاں ایک عورت سے ملا۔ خداوند نے اُس عورت کو کبھی نہیں دیکھا تھا، نہ اُس عورت نے کبھی اُسے دیکھا تھا۔ لیکن اُس نے بیان کر دیا کہ عورت کی حالت کیا تھی، اُس کا مسئلہ کہاں پر تھا۔ اور عورت نے فوراً کہا "تو کوئی نبی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ مسیح آنے والا ہے، اور جب مسیح آئے گا تو ہمیں یہ سب باتیں بتائے گا"۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟

اور اب بہن، مجھے یقین ہے کہ میں یہ بیان کر کے آیا ہوں کہ وہ یریحو کی طرف جا رہا تھا، لیکن اُسے سامریہ سے ہر کر جانا ضرور تھا۔ اور باپ نے اُسے وہاں بھیجا تھا۔ اچھا، تو ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔ میں نے کبھی آپ کو نہیں دیکھا، اور آپ نے مجھے کبھی نہیں دیکھا، یہ ہماری پہلی ملاقات ہے۔ مجھے یقین ہے کہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا ہے۔ برادر آرگن برائٹ نے مجھے فون کیا تھا کہ کیا میں لانگ بیچ آؤں گا، اور برادر ارنی وِک کے پاس بھی آؤں گا۔ میں نے اُنہیں بتا دیا کہ میں آؤں گا۔ اُنہوں نے کسی وجہ سے دو ہفتے لگا دیئے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ کام خدا کر رہا تھا۔

72 میں یہاں ہوں۔ آپ یہاں ہیں۔ باپ نے مجھے یہاں بھیجا ہے، لیکن میں آپ کو نہیں جانتا۔ پس اگر مسیح ایسا کرے .... میں ایک انسان ہوں، ایک آدمی ہوں، آپ کا بھائی برنہم، میں آپ کے بارے کچھ نہیں جانتا۔ خدا یہ جانتا ہے، اور اُس کا کلام یہاں موجود ہے۔ لیکن اگر مسیح آئے اور مجھے مسیح

کرے، تو پھر وہ وہی کام کرے گا جو اُس نے وہاں پر کیا تھا۔ اُسے معلوم ہوگا کہ آپ کی تکلیف کیا ہے اور وہ آپ کو بتا سکے گا۔

لیکن اگر وہ اپنی ذات میں یہاں کھڑا ہوتا...... میں نہیں بلکہ وہ تو کیا ہوتا؟ آپ کہتیں ''خداوند یسوع، مجھے شفادے''۔

اب، وہ ایسا نہ کرسکتا۔ وہ کہتا ''میری بچی، میں یہ پہلے ہی کر چکا ہوں جب میں تیری خاطر مرا تھا''۔ مگر تب وہ کہتا ''تا کہ تو جان سکے کہ میں وہی ہوں، میں اُسی طرح کروں گا جیسے میں نے زمین پر ہوتے ہوئے کیا، اس لئے کہ میں تبدیل نہیں ہوسکتا۔ سمجھے؟ اب اگر باپ مجھے دکھائے کہ تیری تکلیف کیا ہے تو کیا تو ایمان لائے گی کہ میں مسیح ہوں؟''

آپ کہتیں ''ہاں، خداوند''۔ اور پھر وہ شاید اُسی طرح کرتا جیسے وہ پہلے کر چکا تھا، اس لئے کہ اُسے یکساں رہنا ہے۔

73 لیکن دیکھئے کہ اب وہ خود، یسوع مسیح کا بدن آسمان پر خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ لیکن اُس نے روح القدس کو بھیجا ہے، اُس روح کو جو اُس پر تھا۔ اُس کے پاس یہ بے حساب تھا۔ الوہیت کی پوری معموری جسمانی صورت میں اُس کے اندر تھی۔ میرے پاس ایک چھوٹا سا چمچ بھرا ہے۔ ہمارے پاس یہ اندازہ بھر ہے۔ لیکن اگر میں سمندر کے پانی کا ایک چمچ بھرلوں اوراس میں موجود کیمیاوی مادوں کا تجزیہ کروں تو یہ سب وہی ہوں گے جو پورے سمندر میں ہیں، لیکن مقدار اُتنی نہیں۔

دیکھئے، جب میں گفتگو کررہا ہوں تو کچھ دیکھ رہا ہوں۔ آپ واقف ہیں کہ کچھ ہورہا ہے۔ اب، اگر سامعین دیکھ سکیں تو میرے اوراس عورت کے درمیان وہی روشنی کھڑی ہے جسے آپ تصویر میں دیکھ رہے ہیں۔ یہ موجود ہے۔ مجھے اِس سے اچھا محسوس ہوتا ہے، میں جانتا ہوں کہ یسوع یہاں موجود ہے۔

میں تھوڑا............؟...... لیکن اب وہ یہاں موجود ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ کچھ ہورہا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سامعین کے لئے گواہی دیں کہ آیا ایسا ہے یا نہیں۔ ایک لمحہ پہلے ایک حقیقی میٹھا سکون بخش احساس آیا تھا، ایک پیارا سا سکون بخش احساس۔ یہ سچ ہے، کیا ایسا نہیں؟

74 اب، اگر خداوند یسوع آپ کے بارے مجھے کچھ معلوم ہونے دے کہ............ میں کچھ نہیں جانتا۔ لیکن اگر وہ مجھے کچھ بتائے کہ آپ کیا کچھ رہی ہیں، تو وہ جانتا تھا کہ آپ کیسی ہوں گی۔ اگر وہ آپ کو

یہ بتا سکے، تو آپ منصف ہوں گی کہ یہ درست ہے یا نہیں۔آپ کے کولہوں میں کچھ مسئلہ ہے، مجھے یقین ہے کہ آپ کے کولہوں میں کوئی خرابی ہے۔آپ اس کے لئے مجھ سے دعا کرانا چاہتی ہیں۔اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے تا کہ لوگ دیکھ سکیں۔ٹھیک ہے۔کیا آپ اب پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟ اب، فقط ایک لمحہ۔سمجھ گئے؟ اس لئے کہ آپ پوری طرح سمجھ جائیں کہ یہ محض اندازہ نہیں تھا۔ بلکہ یہ اتنا ہی ہے جیسے یسوع نے عورت کے ساتھ کنویں پر کیا۔ یہ سچ ہے۔کیا یہ درست ہے؟ یہ سچ ہے۔لیکن اب اِس لئے کہ آپ جان سکیں کہ وہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے.......... وہ اِسے ثابت کرتا ہے۔آپ کہہ سکتی ہیں ''برادر برنہم، یہ اندازہ ہوسکتا ہے''۔میں اس کا اندازہ کیسے کرسکتا تھا جبکہ ابھی میں جانتا نہ تھا جو کچھ میں نے اسے بتایا۔یہ ٹیپ سے باہر نکل جائے گا۔اب، تعظیم کے ساتھ رہئے۔

75 ذرا دوبارہ دیکھئے، فقط رویا کے لئے، بس اتنی بات ہے۔ جی ہاں، مسئلہ آپ کے کولہوں میں ہے۔ٹھیک ہے۔آپ کو کولہوں کا مسئلہ ہے، اور آپ کے ذہن میں کوئی اور شخص بھی ہے جس کے لئے آپ دعا کررہی ہیں۔ یہ ایک بیٹا ہے۔مجموعی طور پر اُس میں کچھ خرابی ہے۔ یہ سچ ہے۔اور پھر کچھ اور بات بھی ہے۔لڑکے کے اوپر سایہ ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ اُسے نجات کی ضرورت ہے۔وہ مسیحی ایماندار نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ کیا اِس سے آپ کو مدد ملے گی؟ ایسا ہوگا؟ مسز مورس، ایمان رکھ کر جائیے۔

اب، کیا آپ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتی ہیں؟ اب، اپنا ہاتھ اٹھائیے اور کہئے'' خداوند یسوع، تیرا شکر ہو''۔ ہمارے آسمانی باپ، تو نے ہم کو تنہا نہیں چھوڑا۔تو نے ہمیں برکت دی ہے اور اپنی بھلائی ہمیں عطا کی ہے۔ میری دعا ہے کہ ایمان لانے میں ہماری مدد فرما، اور ہر ایک شفا پا جائے۔ہم یسوع مسیح، اپنے خداوند کے وسیلے مانگتے ہیں۔آمین۔

76 اب، مہربانی کر کے بیٹھ جائیے۔مہربانی، مہربانی۔حرکت مت کیجئے۔ساکن رہئے۔دیکھئے، آپ میں سے ہر شخص ایک روح ہے۔کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ یقیناً۔اِدھر دیکھئے۔یہ کیا ہے؟ میری انگلی۔ یہ کیا ہے؟ میرا ہاتھ۔یہ کیا ہے؟ میرا کان۔مگر میں کون ہوں؟ سمجھ گئے؟ یہ میرے اندر ہے۔یہ وہ ہے جو میرا جزو ہے۔ یہ وہ ہے جس کے بارے میں بات کررہا ہوں، یعنی آپ، آپ کی روح۔لیکن اُس کے پاک روح سے مسح پا کر میں آپ کے ساتھ رابطہ میں ہوں۔دعا کریں، دعا کریں، شک نہ کریں۔اب اگر

کلیسیا زندہ ہو جائے تو کیا کچھ ہو سکتا ہے۔ سمجھ گئے؟

کیا اگلا شخص یہی ہے؟ خاتون، آپ کیسی ہیں؟ میرا خیال ہے کہ ہم باہم اجنبی ہیں۔ میں آپ کو نہیں جانتا، مگر خدا آپ کو جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جانتا ہے تو پھر میں آپ کے بارے کچھ جاننے کے قابل تبھی ہو سکتا ہوں اگر وہ مجھے آپ کے بارے میں کچھ بتائے۔

یسوع نے کہا تھا "میں وہی کرتا ہوں جو باپ مجھے دکھاتا ہے"۔ سمجھے؟ اور یہی واحد طریقہ ہے جس سے میں کچھ کر سکتا ہوں، کہ جس طرح باپ مجھے دکھائے۔ لیکن اگر وہ مجھے دکھا دے کہ آپ کی تکلیف کیا ہے، تو کیا آپ اُس پر ایمان لائیں گی؟

77 ایک سیاہ فام خاتون اُدھر بیٹھی ہے، اُس کا بلڈ پریشر زیادہ ہے، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یسوع مسیح آپ کو اب تندرست کرتا ہے؟ آپ نے کسی کو چھولیا، کیا ایسا ہی نہیں۔ ٹھیک ہے۔ آپ شفا پا گئی ہیں۔ اب، یسوع مسیح آپ کو شفا دیتا ہے۔ اب، مجھے بتائیے کہ اُس عورت نے کس کو چھولیا۔ بتائیے کہ اُس نے کس کو چھوا۔ اُس نے سردار کاہن کو چھوا۔

میں اُس خاتون کو نہیں جانتا۔ اُسے کبھی نہیں دیکھا............ لیکن میں یہاں مڑا، اور مجھے معلوم تھا کہ یہ تو سفید فام عورت ہے، لیکن میں نے نگاہ کی تو یہاں ایک سیاہ فام خاتون کھڑی تھی۔ میں نے اردگرد دیکھا۔ اُس نے اپنے سر پر ایک مضحکہ خیز سی چیز رکھی ہوئی ہے۔ میں نے سوچا، یہ کہاں پر ہے؟ میں نے اسے دل کے دھڑکنے کی طرح محسوس کیا "دھک، دھک، دھک، دھک"...... میں نے نگاہ کی، اور یہ وہاں تھی۔ میں نے اسے ٹوٹتے ہوئے دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ اُس کے بازو پر کچھ لپیٹ کر ہوا بھری جا رہی ہے۔ اور اُس نے کہا کہ ہائی بلڈ پریشر ہے۔ بہن، اب یہ جا چکا۔ یسوع مسیح آپ کو شفا دیتا ہے۔ کیا وہ سردار کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں کے احساس کے ساتھ چھو سکتے ہیں؟ اب، حقیقی تعظیم کے ساتھ رہیے۔

78 ہم چاہتے ہیں......... خدا کی پرستش کی جاتی ہے۔ ہم اُس کی پرستش کرنا چاہتے ہیں، لیکن روح القدس اجتناب کرتا ہے۔ پوری طرح خاموش رہیے۔ اے چھوٹے بچو، آپ سامنے بیٹھے ہوئے ہیں، بہت اچھے بن کر رہیے۔ اب، پوری طرح خاموش۔

ہر شخص دعا کرنا شروع کر دے اور کہے "باپ، میں ضرورت مند ہوں" جبکہ میں یہاں اِس خاتون سے بات کرتا ہوں کیونکہ اِس کے ساتھ رابطہ میں آنا آسان ہے۔ میں نہیں کہتا کہ خدا اُسے کچھ بتائے گا، لیکن

اگر وہ اُسے نہ بتائے............

اگر وہ آپ کو کچھ نہیں کہتا، اگر میں آپ کو گزار دیتا ہوں اور آپ پر ہاتھ رکھتا ہوں، تو آپ جانتے ہیں کہ یہاں کسی قسم کا مسح ہونا ضروری ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ مجھے یہ چیزیں معلوم نہیں ہوں گی۔ تو پھر اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ روح القدس ہے، تو اپنا انعام حاصل کیجئے۔ اگر آپ اسے کچھ اور کہتے ہیں تو پھر یہ آپ کے اور خدا کے درمیان معاملہ ہے۔ سمجھ گئے؟ مجھے معلوم نہیں ہوگا۔ میں صرف وہی اعلان کر سکتا ہوں جو بائبل مقدّس کہتی ہے۔ اِس کو ثابت کرنے کے لئے یہ موجود ہے۔

79 اب ہماری جو بہن میرے سامنے کھڑی ہے، وہ اعصابی تکلیف میں مبتلا ہے اور اُس کے گلے میں کچھ مسئلہ ہے۔ یہ درست ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اب دیکھئے رہیئے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بہتر ہوگا کہ میں اِن میں سے چند ایک پر وقت صرف کروں۔ دیکھتے رہیئے۔ میرا خیال ہے کہ ایک ہجوم کو یہاں لانے کی بہ نسبت سامعین کو گرفت کرنے کے لئے یہ بہتر رہے گا۔ اب، پوری تعظیم کے ساتھ رہیئے۔ میں اِس کے لئے رہنمائی محسوس کر رہا ہوں۔ اس کے ذہن میں کچھ اور بھی ہے۔ اُس نے خود کو ابھی تک آزاد نہیں کیا۔ یہاں کچھ اور بھی ہے۔ ہاں، میں سمجھ گیا ہوں کہ یہ کیا ہے۔ آپ کے پہلو میں کچھ مسئلہ ہے۔ یہ ایک ابھار ہے، کیا ایسا نہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے یہ کون سے پہلو میں ہے؟ یہ بائیں پہلو میں ہے۔ اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ کیا آپ اب ایمان لاتی ہیں؟ آپ کے دل میں کچھ اور بھی ہے۔ یہ ایک مرد ہے۔ اور یہ مرد آپ کا خاوند ہے۔ وہ اُدھر باہر بیٹھا ہے۔ کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے اُس کی تکلیف کیا ہے؟ کیا؟ آپ اُس کے لئے ایمان رکھیں گی اور جا کر اُس پر رومال ڈالیں گی؟ اُس کی آنکھوں اور کانوں میں خرابی ہے۔ اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ جایئے، اُس پر رومال ڈالئے اور وہ یسوع مسیح کے نام میں تندرست ہو جائے گا۔ اب ایمان رکھئے۔ ایمان رکھئے۔

80 اب ساری چیز اِس طرح بن رہی ہے کہ تمام عمارت کے اندر روشنی ہی روشنی ہے۔ پس اب پوری تعظیم کے ساتھ رہیئے۔ اور اگر اِس کے بعد میں کچھ دیر کے لئے آپ کو نظر نہ آؤں، تو ہم کل رات آپ کو دیکھیں گے۔ اب، ہر ایک پوری تعظیم کے ساتھ رہے، اور میرے ساتھ کام کرنے کی کوشش کریں۔ آپ محسوس............ اگر کوئی آ کر میری جگہ لینا چاہتا ہے تو آپ ابھی آ سکتے ہیں۔ سمجھ گئے؟ لیکن حقیقی تعظیم

کے ساتھ رہیے۔اب ایمان رکھیے۔

میں مبلغ نہیں ہوں۔ میری اتنی تعلیم نہیں کہ مبلغ بن سکوں۔خدا نے غالباً مجھے کچھ اور دیا ہے کہ میں آپ کی مدد کرسکوں۔آپ کا پاسبان آپ کو تبلیغ کرسکتا اور آپ کی مدد کرسکتا ہے، لیکن مجھے خدا نے یہ دیا ہے کہ میں آپ کی مدد کروں، اس لئے کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔اور خدا آپ سے محبت کرتا ہے، اور وہ چاہے گا کہ میں اُس کی محبت کا اظہار آپ سے کروں۔

81 آپ کیسی ہیں؟ اب یہاں ایک بار پھر ایک خوبصورت تصویر ہے، سیاہ فام بہن، اور سفید فام آدمی۔ یہ اُسی طرح ہے جیسے سامریہ میں ہوا کہ ایک یہودی اور ایک سامری۔لیکن یسوع نے جلدی سے اُسے باور کرادیا............ایسا اس لئے کہا کیونکہ ہم نے ملک کے مختلف حصوں میں پرورش پائی، جس سے ہماری جلد کا رنگ مختلف ہو گیا............

خدا تمام نسلوں کا خدا ہے۔ وہ پھولوں کی سیج کی طرح ہے۔اُس کے ہاں سفید پھول، سرخ پھول اور نیلے پھول ہیں۔اور یہ اُس کا بقعہ ہے۔سمجھ گئے؟ وہ ہمیں اِس طرح کا بناتا ہے۔لیکن ہمارے دل............لیکن ہم ایک ہی شخص، آدم اور حوا سے نکلے ہیں۔ یہ سچ ہے۔جس ملک میں ہم رہتے تھے اُس نے ہمارا رنگ تبدیل کردیا ہے۔اس کا ہماری روحوں اور دلوں سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ سچ ہے۔

خدا آپ کے لئے بھی اتنا ہی حقیقی ہے جتنا وہ کسی اور کے لئے ہے۔کیا آپ یہ ایمان رکھتی ہیں؟ اور کیا آپ یقین رکھتی ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ کیا آپ اُن باتوں پر ایمان رکھتی ہیں جو میں نے بیان کی ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ رکھتی ہیں۔

82 میں تھوڑا عرصہ پہلے ہی...... چند سال قبل ہی افریقہ سے واپس آیا ہوں۔ میں پھر واپس جا رہا ہوں۔اوہ، اُس ایمان کو، اُس سادہ ایمان کو دیکھنے کے لئے۔ اگر خدا مجھ پر ظاہر کردے کہ آپ کی کیا تکلیف ہے، تو کیا آپ ایمان لائیں گی کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ آپ یہ ایمان لائیں گی۔ خدا یہ بخش دے۔آپ کو آنت کی تکلیف ہے۔یہ امعاء کا مسئلہ ہے۔اب، کیا آپ تمام سیاہ فام لوگ ایمان لائیں گے۔ یہ آپ کی بہن ہے۔انتظار کیجئے۔اِس کے علاوہ بھی ایک چیز ہے۔آپ نے کہا تھا کہ یہ آنتوں کی تکلیف ہے۔اور انتڑیاں سکڑ رہی ہیں، سوکھ رہی ہیں، بل کھا رہی ہیں۔ یہ سچ ہے۔کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟ کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ اگر میں آپ کو آپ کا نام بتادوں تو کیا آپ بہتر طور

پر میرا یقین کریں گی؟ کیا سامعین بہتر طور پر ایمان لائیں گے؟ کیا آپ ایمان لائیں گے؟ مسز جیفرسن، اپنے گھر کو جایئے، یسوع مسیح آپ کو تندرست کرتا ہے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا پر ایمان رکھیں۔

83 کیسی ہیں آپ؟ ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں۔ جب میرے پاس تین ہو جائیں تو مجھے بتا دیجئے گا، پھر میں.........ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں۔ میں آپ کو نہیں جانتا مام، اور نہ ہی آپ مجھے جانتی ہیں؟ آپ میری عبادات میں آتی رہی ہیں، لیکن میں آپ سے واقف نہیں ہو پایا۔ آپ بس سامعین میں بیٹھی ہوتی تھیں۔ ٹھیک ہے۔

کچھ واقع ہوا تھا لیکن وہ مجھ سے کھو گیا۔ یہ اُس کونے میں تھا۔ شاید وہ والی خاتون تھیں، وہ خاتون جو ابھی بیٹھ گئی ہیں۔ کیا آپ ہی وہ خاتون ہیں جس کے لئے ابھی دعا کی گئی تھی یا کچھ اور تھا؟ جی ہاں۔ میں نے اُس روشنی کو دیکھا تھا۔ وہ سٹیج پر سے چلی گئی۔ لیکن میں سمجھا تھا کہ وہ کوئی آدمی ہے۔ یہ ایک آدمی ہے جو وہاں بیٹھا ہے، اُسے گلے کی تکلیف ہے۔ جی ہاں۔ آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا شخص بہت خوش ہے، کیونکہ اُسے ابھی شفا ملی ہے، خدا کا جلال اُس کے اوپر ہے۔ اُس شخص کو گلے کی تکلیف تھی۔ جناب، آپ کے گلے کی تکلیف نے آپ کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ وہاں بیٹھے دعا کر رہے ہیں، اسی لئے خدا کی قدرت آپ کے اوپر آئی ہے۔ جایئے، آپ کے گناہ معاف ہو گئے ہیں، آپ کے گلے کو شفا مل گئی ہے۔ جایئے اور خداوند یسوع کے نام میں شفایاب ہو جایئے۔

84 میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں، خدا پر ایمان رکھیں۔ وہ خاتون جو اُدھر پیچھے بیٹھی ہے اور پوری طرح نظریں ٹکا کر مجھے دیکھ رہی ہے، کیا آپ روشنی کو اُس پر ٹھہرے ہوئے نہیں دیکھ رہے؟ وہ مثانے کی تکلیف سے دکھ پا رہی ہے۔ آپ ایمان رکھیں......بہن اٹھ جائیں۔ کھڑی ہو جائیں اور اپنی شفا کو قبول کریں۔ ٹھیک ہے۔ جایئے، یسوع مسیح آپ کو تندرست کرتا ہے۔ میں نے اِس عورت کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ کیا ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں؟ خاتون، اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ ٹھیک ہے۔ اپنے گھر کو جایئے، تندرست ہو جایئے۔ جب آپ بیٹھ جائیں تو آپ کے ساتھ ایک اور خاتون بیٹھی ہے، اُسے بھی گلے کی تکلیف ہے۔ خاتون کھڑی ہو جائیں اور اپنی شفا کو حاصل کریں۔ ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں؟ گھر کو جایئے اور تندرست ہو جایئے۔ خداوند یسوع مسیح آپ کو شفایاب کرتا ہے۔

کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ وہ زندہ ہے؟ مسیح زندہ ہے۔ وہ کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔ بچو، فقط اُس پر ایمان رکھو۔ خدا پر ایمان رکھئے، شک نہ کیجئے۔ اپنے پورے دل سے ایمان رکھئے۔ ''اگر تم ایمان رکھو، تو سب کچھ ممکن ہے''۔

85 آپ کو عصبی مسئلہ ہے، کھانسی ہے۔ یہ چیز ہے جو آپ کو کھانسی لاتی ہے۔
یہ آپ کا عصبی مسئلہ ہے۔ آپ خوفزدہ ہیں کہ شاید آپ کے گلے میں کوئی خرابی ہے، مگر ایسا نہیں۔ جب آپ عصبی مسئلے کا شکار ہوتے ہیں تو آپ کو زیادہ کھانسی آتی ہے۔ البتہ یہ آپ کا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ آپ کسی اور چیز کے لئے دعا کر رہے ہیں۔ اُس کو حادثہ پیش آیا تھا، کیا ایسا نہیں؟ آپ کا بیٹا، وہ ہسپتال میں ہے۔ وہ نیم بیہوشی میں ہے۔ آپ خوفزدہ ہیں کہ کہیں وہ وفات نہ پا جائے وغیرہ۔ وہ بچ تو گیا ہے لیکن آپ ڈر رہے ہیں۔ اُس کے لئے ٹھیک طرح سے دعا نہیں کی گئی تھی۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ یہ سب درست ہے۔ سب ٹھیک ہے، جایئے۔ وہ اِس صورتحال سے نکل آئے گا۔ اپنے پورے دل سے ایمان رکھئے، شک نہ کیجئے۔ ایمان رکھئے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ جب میں یہ کہتا ہوں تو لوگ ڈگمگا جاتے ہیں۔ میں نبی ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا۔ میں فقط اُس کا بھائی ہوں۔ میں اُس کا خادم اور آپ کا بھائی ہوں۔

86 فقط ایک ساعت، فقط ایک ساعت۔ کچھ واقع ہوا ہے۔ سامعین کے بیچ میں کچھ ہے۔ تعظیم کے ساتھ رہئے۔ یہ چیز ہے۔ حقیقی تعظیم کے ساتھ رہئے اور دعا کیجئے۔ اُس تک پہنچ کر کہئے ''خداوند یسوع ......'' مجھے اِس سے غرض نہیں کہ آپ کا کیا معاملہ ہے......؟ ......کہئے ''یہ آدمی مجھے نہیں جانتا۔ میرے پاس کوئی دعائیہ کارڈ نہیں، میں اُس دعائیہ قطار میں نہیں جا رہا۔ وہ مجھے نہیں جانتا۔ لیکن خداوند، اگر تو مجھے اپنی پوشاک کو چھو لینے دے، تو پھر تو اُس کا رخ میری طرف کر دینا''۔ سمجھے؟ فقط دیکھئے کہ آیا یہ درست ہے۔
اب، پوری تعظیم کے ساتھ رہئے۔ ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں، ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔ اگر یہ درست ہے تو ہم اپنے ہاتھ بلند کریں گے تاکہ لوگ دیکھ لیں۔ بالکل ٹھیک۔ ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں لیکن خدا ہم دونوں کو جانتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ اب، اِس کی وجہ کہ میں ایسے کیوں کہتا ہوں، اُس نے مجھے کہا تھا............شاید آپ نے میری کتاب پڑھ رکھی ہو

گی۔ کیا آپ نے کبھی اُسے پڑھا ہے؟ اُس نے کہا تھا ''اگر لوگ تیرا یقین کر لیں گے''۔ کیا یقین؟ یہ نہیں کہ میں مسیح ہوں، بلکہ یہ یقین کریں کہ اُس نے مجھے بھیجا ہے۔ سمجھے؟ اُسے کسی کو کہیں بھیجنا ہوتا ہے۔ سمجھے؟

87 پس اُس نے اور آدمیوں کو، عظیم آدمیوں کو میدان میں بھیج رکھا ہے۔ میں اُن چھوٹوں میں سے ایک ہوں..........لیکن میرا چھوٹا سا حصہ یہ ہے کہ میں اُس کے لئے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہوں تا کہ تعظیم کے ساتھ رہوں۔ میں اپنے پورے دل سے اُس سے محبت رکھتا ہوں۔ اور میں آپ سب سے محبت رکھے بغیر اُس سے محبت نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ کیونکہ وہ تب محبت کرے گا جب میں اُس سے محبت رکھنے کے بجائے آپ سب سے محبت رکھوں گا۔ میں تب آپ سے محبت رکھوں گا جب آپ مجھ سے محبت کرنے کے بجائے میرے بچوں سے محبت کریں گے۔ اور اگر والدین ہوتے ہوئے میں ایسا سوچتا ہوں، تو خدا کیسا سوچتا ہوگا؟ اب آپ کہیں گے ''برادر برنہم، آپ کیا کر رہے ہیں؟'' میں انتظار کر رہا ہوں کہ وہ مجھے کیا بتائے گا۔ اگر وہ مجھے کچھ نہ بتائے، اور میں فقط آ کر آپ پر ہاتھ رکھوں، تو کیا آپ تب بھی ایمان رکھیں گے؟ آپ کو بہر صورت ایمان رکھنا ہوگا۔ کیا سامعین بھی بہر صورت اِسی طرح ایمان رکھیں گے؟ تاہم، یہ اِس طرح ہوتا ہے۔

88 آپ کا ایک اپریشن ہوا تھا۔ یہ بہت پیچیدہ تھا۔ یہ ٹھیک کام نہیں کر رہا۔

آپ خوفزدہ ہیں۔ آپ کو ڈر ہے کہ شاید یہ کینسر ہے۔ اب، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے اپریشن کیا تھا؟ میں اپریشن کو دیکھ رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ پتّے کا اپریشن تھا۔ یہ درست ہے۔ آپ خوفزدہ ہیں۔ اگر میں کچھ نہ کہوں، کہ یہ کیا ہے، یا یہ ایسے ہے، اگر خدا آپ کو ایمان رکھنے دے، آپ کی یہی ضرورت ہے، کیا ایسا ہی نہیں؟ کیا یہ سچ ہے؟

اگر وہ مجھے بتا دے کہ آپ کون ہیں، یا آپ کہاں سے ہیں، یا اِس طرح کی اور کوئی بات، یا یہ کہ آپ کی زندگی میں اور کیا چیز ہے، تو کیا آپ ایمان لائیں گی؟ کیا آپ حقیقی اعتقاد رکھیں گی..........آپ کو علم ہے کہ میں آپ کو نہیں جانتا۔ آپ یہاں کی رہنے والی نہیں ہیں۔ آپ ڈاؤنی نام کے مقام سے ہیں۔ آپ مسز کیلی ہیں۔ اب، واپس جائیے، آپ شفا پا گئی ہیں۔ یسوع مسیح آپ کو تندرست کرتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ خدا پر ایمان رکھیں۔ شک مت کریں۔

89 وہ عورت..........کیا یہ وہ عورت ہے جس نے ابھی شفا پائی تھی، یا جس کے لئے دعا کی گئی تھی؟

ایک لمحہ پہلے وہ روشنی عین وہاں پر تھی جہاں پر یہ عورت تھی۔کوئی دعا کررہا ہے۔جوان آدمی، کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کے دوست کوشفا دے دے گا؟ اگر میں آپ کو بتا دوں کہ یہ کیا خرابی ہے،تو کیا آپ ایمان لائیں گے؟ کینسر۔ایمان اوراعتقاد رکھئے۔

اب، وہ تندرست ہو جائے گا۔آمین۔خاتون جو پیچھے بیٹھی مجھے دیکھ رہی ہے،اس کے پاؤں میں تکلیف ہے۔یہ ایک اپریشن کی وجہ سے ہوا تھا۔اس نے عینک لگا رکھی ہے اوراس کے بال بھورے ہیں، کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ٹھیک ہے، آپ گھر جا سکتی اور تندرست ہو سکتی ہیں۔یسوع مسیح آپ کوشفا دیتے ہیں۔

جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ یسوع مسیح کے نام میں، جائیے اور شفا پائیے۔آمین۔اب ایمان رکھیں۔شک مت کریں۔

خاتون،آپ کی آنکھ میں کچھ مسئلہ ہے۔اگر میں آپ کو بتا دوں کہ یہ کیا ہے،تو کیا آپ ایمان لائیں گی؟ یہ کینسر ہے۔کیا آپ اپنی شفا کو قبول کریں گی؟

تو پھر خداوند یسوع مسیح کے نام میں جائیے اور شفایاب ہو جائیے۔اب ہر ایک دعا کرے۔ایمان رکھے۔

90 میرے خدا،ایک اور کینسر۔بہن، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کوٹھیک کردے گا؟ آیئے میں آپ پر ہاتھ رکھوں جبکہ مسیح......اب جائیے اورآسمان کا خدا آپ کوشفا دے اورتندرست کردے۔

آپ کے وہاں بیٹھے ہوئے ہی گردوں کی تکلیف آپ کو چھوڑ گئی تھی۔جائیے اورتندرست ہو جائیے۔اپنے پورے دل سے خداوند یسوع پرایمان رکھئے۔شک نہ کیجئے۔اپنے پورے دل سے ایمان رکھئے۔بالکل ٹھیک۔

خاتون آیئے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ خدا دل کی تکلیف سے شفا دے سکتا ہے۔ کیا آپ یہ ایمان نہیں رکھتیں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ شفا پا گئی تھیں؟ تو پھر اپنی راہ کو جائیے اور کہئے ''خداوند یسوع،آپ کا شکر ہو''،اورتندرست ہو جائیے۔

آپ کوایک زنانہ تکلیف ہے،اوردل کی تکلیف بھی ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یہ جاتی رہیں؟ ٹھیک ہے،اپنی راہ کو جائیے اور کہئے''خداوند، تیرا شکر ہو''اورتندرست ہو جائیے۔

آپ کی عمر کے آدمی کو تھوڑا اپراسٹیٹ ہونا چاہئے، عصبی تکلیف ہے، لیکن آپ کی بڑی تکلیفوں میں سے ایک آپ کو مار رہی ہے۔ وہ دل کی تکلیف ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ آپ کو شفا دے گا؟ اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ اٹھائیے۔ جائیے اور تندرست ہو جائیے۔ یسوع مسیح آپ کو ٹھیک کرتا ہے۔

91 اب ایمان رکھ کر آئیے۔ خاتون، کیا حال ہے آپ کا؟ آپ بہت ہی دُبلی ہیں، لیکن آپ کے اوپر ایک سایہ ہے۔ آپ کے اوپر موت کا سایہ ہے۔ یہ جان لیوا کینسر ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو ٹھیک کر دے گا؟ جائیے، اور میں اس بدروح کو اپنی بہن پر سے جھڑکتا ہوں۔ اے شیطان، یسوع مسیح کے نام سے اُس میں سے نکل جا۔

خاتون، میں آپ کے لئے اجنبی ہوں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا مجھے آپ کی تکلیف بتا سکتا ہے؟ کیا آپ ایمان لائیں گی؟ ایک منٹ ٹھہریے۔ جناب آپ جو معدے کی تکلیف کے ساتھ بیٹھے ہیں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو تندرست کرتا ہے؟ کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتے ہیں؟ سر کے کالے بالوں والا جوان آدمی جس نے سفید شرٹ پہن رکھی ہے، اور وہاں دعا کر رہا ہے.......... وہ یہ ہے۔ گھر کو جائیے اور کھانا کھائیے۔ یہ عصبی معدہ ہے، جو بند ہو گیا تھا۔ کیا آپ اپنے پورے دل سے اُس پر ایمان لاتے ہیں؟ کیا آپ اپنی شفا کو قبول کرتے ہیں؟ اگر آپ قبول کرتے ہیں تو اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ فقط اٹھ کھڑے ہوں۔ ٹھیک ہے۔ گھر کو چلے جائیے۔ یسوع مسیح آپ کو ٹھیک کرتا ہے۔ اگر خدا مجھے بتا دے کہ آپ کی تکلیف کیا ہے تو کیا آپ یقین کریں گے کہ میں اُس خادم ہوں؟ اگر آپ ایمان رکھیں گے تو آپ کی ذیابیطس آپ کو چھوڑ جائے گی۔

گھر کو جائیے اور تندرست ہو جائیے۔ یسوع مسیح آپ کو شفا دے گا۔

92 اب، خاتون، آپ کو متعدد تکالیف ہیں۔ یہ سچ ہے۔ آپ خاتون ہیں، اور درحقیقت یہ آپ کی عمر کی وجہ سے ہوا ہے۔ لیکن جس مسئلے کے لئے آپ چاہتی ہیں کہ میں دعا کروں وہ دل کی تکلیف ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کا دل عصبی اور کمزور ہے۔ جب آپ لیٹتی ہیں تو اِس کی حالت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ پس اب اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں گی تو آپ گھر جا کر تندرست ہو جائیں گی۔ یسوع مسیح آپ کو ٹھیک کرتا ہے۔

آپ جولان کی کرسی پر بیٹھے ہیں، آپ کا ایمان کیسا ہے؟ میں آپ کو شفا نہیں دے سکتا۔آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ اگر آپ ایمان رکھیں تو خدا آپ کو تندرست کر سکتا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ وہاں بیٹھے رہیں اور زندہ رہیں، اُن کوڑھیوں کی طرح جو پھاٹک پر بیٹھے تھے۔اُنہوں نے کہا تھا ''ہم یہاں کیوں مرنے کے لئے بیٹھے ہیں؟'' آپ کسی چیز کے ساتھ چھو گئے ہیں۔اب آپ اُس کے ساتھ رابطہ میں ہیں۔ اگر میں آپ کو دیکھنے کی حد تک لا سکوں تو آپ نے اُس کی پوشاک کو چھو لیا ہے۔آپ کینسر سے مر رہے ہیں، لیکن اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں گے تو یسوع مسیح آپ کو تندرست کر دے گا۔

کوڑھیوں نے کہا تھا ''ہم یہاں مرنے کے لئے کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟ اگر ہم یہاں بیٹھے رہیں گے تو مر جائیں گے''۔اگر آپ وہاں بیٹھے رہیں گے تو آپ بھی مر جائیں گے۔یسوع مسیح کے نام میں اٹھ جائیں۔ اپنے گھر کو چلے جائیں اور آپ تندرست ہو جائیں گے۔

93 جتنے لوگ اُس پر ایمان لانا چاہتے ہیں، کیا آپ پورے دل سے ایمان لاتے ہیں۔آپ میں سے ہر ایک اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے، اور اپنی شفا کو قبول کرے۔اپنے ہاتھ بلند کریں۔ ہیلیلو یاہ۔ایک اور خاتون وہیل چیئر سے اٹھ رہی ہے۔لوگ پوری عمارت میں اٹھ رہے ہیں۔ یہاں پر وہ اٹھ رہے ہیں۔ اپنی اپنی وہیل چیئر سے اٹھ جائیں۔اٹھ کھڑے ہوں۔خدا کا بیٹا مسیح شفا دینے والا آپ کے درمیان ہے۔ اٹھ کھڑے ہوں۔اپنے ہاتھ بلند کریں اور اُس کی تعریف کریں۔خداوند یسوع، میں شک کی بدروح کو اِس عمارت سے نکالتا ہوں۔اے شیطان نکل جا، میں یسوع مسیح کے نام سے تجھے للکارتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand.
They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to
Brother William Marrion Branham